اخبارات	مورخہ 06-08-2022 اہم قومی ومقامی خبریں
جنگ ودیگراخبارات	1۔سیلابی صورتحال مشترکہ چیلنج وفاق اورصوبے ملکرنمٹیں گے،شہبازشریف
جنگ ودیگراخبارات	2۔قائمقام گورنربلوچستان کی زیرقیادت یوم استحصال کشمیرریلی نکالی گئی،قائمقام گورنربلوچستان
جنگ ودیگراخبارات	3۔حکومت بلوچستان کےمحرم الحرام میں سیکورٹی کے غیرمعمول انتظامات،مشیرداخلہ ضیاءلانگو
جنگ ودیگراخبارات	4۔سلامتی کونسل کشمیریوں کواقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کاحق دلوائے،صالح بھوتانی
جنگ ودیگراخبارات	5۔دہشتگردسوشل میڈیاپرپروپیگنڈے میں مصروف ہیں،نورمحمددمڑ
مشرق ودیگراخبارات	6۔بلوچستان کوخوشحالی ترقی یافتہ صوبہ بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں،اسدبلوچ
مشرق ودیگراخبارارت	7۔مودی سرکارمعصوم کشمیریوں پرظلم کی انتہاءکردی ہے،عمرجمالی
جنگ ودیگراخبارات	8۔پاکستان کاہرشہری کشمیری عوام کے دردکوسمجھتاہے،فرح عظیم شاہ
جنگ ودیگراخبارات	9۔وفاقی حکومت بلوچستان کےعوام کے ساتھ کھڑی ہے،چیف سیکرٹری بلوچستان
مشرق ودیگراخبارات	10۔ملک میں فوری انصاف کی فراہمی کیلئےٹھوس اقدامات ناگزیرہیں،اصغراچکزئی
مشرق ودیگراخبارات	11۔سیلاب سے متاثرہ کھلے آسمان تلے بیٹھے خاندانوں کی فوری دادرسی کی جائے،ثناءبلوچ
مشرق ودیگراخبارات	12۔بھارت کےعزائم ٹھیک نہیں خطے کےامن وخوشحالی کادشمن ہے،مولاناعبدالواسع
مشرق ودیگراخبارات	13۔کشمیریوں کی جبری گمشدگیاں بھارتی بربریت کاثبوت ہے،مبین خلجی
مشرق ودیگراخبارات	14۔بلوچستان حکومت ریسکیواورریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے،منظورکاکڑ
جنگ ودیگراخبارات	15۔بارشوں سے بلوچستان بھرکامواصلاتی نظام تہہ وبالاہوگیا،صوبائی وزراء
سینچری ودیگراخبارات	16۔بلوچستان ڈوب گیامگرحکومت نہ جاگی،نیشنل پارٹی
سینچری ودیگراخبارات	17۔تمام تجارتی پوائنٹس بندکرکےعوام کامعاشی قتل عام کیاجارہاہے،پشتونخوامیپ
جنگ ودیگراخبارات	18۔مقبوضہ جموں وکشمیرپربھارتی قبضہ بحران میں تبدیل ہوچکا،حافظ حمداللہ
مشرق ودیگراخبارات	19۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئےفوری اقدامات اُٹھائے جائیں،جام کمال
جنگ ودیگراخبارات	20۔بلوچستان اسمبلی کااجلاس آج ہوگا

امن وامان

کوئٹہ،سٹی نالے میں منشیات فروشوں میں تصادم فائرنگ سے ایک ہلاک،کوئٹہ،جائیداد کے تنازع پربھائی قتل،بیلہ،کراچی کے رہائشی کی لاش برآمد،بلوچستان،فائرنگ اورحادثات میں 2افرادہلاک 5زخمی،1نعش برآمد،حب 13ٹن سےزائدچھالیہ برآمد۔

عوامی مسائل

شہرمیں ریکارڈبارشوں کے باوجودشہریوں کوپینے کاپانی دستیاب نہیں،بلوچستان یونیورسٹی مالی مشکلات کاشکارتنخواہوں کی ادائیگی بھی مشکل ہوگئی،ٹینکرمافیانے سرکاری نرخنامہ ہوامیں اڑادیا۔

مورخہ 06-08-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی حالت زار وفاق اور صوبوں کا مشترکہ چیلنج** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک کے اکثر و بیشتر علاقوں میں حالیہ مون سون بارشوں اور ان بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلابی ریلوں نے ہنگامی صورتحال کو جنم دیا ہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان میں تو ہر شعبہ زندگی پر اس کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں کیونکہ ایک طرف جہاں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع، سینکڑوں افراد کے جاں بحق، ہزاروں کے زخمی اور لاکھوں افراد کے متاثر ہونے سے صورتحال کی سنگینی عیاں ہے وہاں، ان حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے مواصلات، زراعت اور گلہ بانی سمیت مجموعی طور پر صوبے کے پورے انفراسٹرکچر کو انتہائی شدید نوعیت کا نقصان پہنچا ہے یہی وجہ ہے کہ صوبائی حکومت نے وفاق سے مدد کی اپیل کی اور وزیر اعظم شہباز شریف نے بھی وقت ضائع کئے بغیر تین دنوں کے اندر بلوچستان کے دو تفصیلی دورے کئے وزیر اعظم نے خود متاثر علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور متاثرین سے ملاقاتیں کیں اعلیٰ سطحی اجلاسوں کی خود صدارت کی۔ ہمارے صوبے میں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں اور ان نقصانات سے نمٹنے کے لئے وفاق اور صوبائی حکومت کو مشترکہ چیلنج سے مشترکہ انداز میں نمٹنے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے "**یوم استحصال کشمیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی امداد وبحالی کی موثر مانیٹرنگ کا خوش آئند فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بارش : سندھ وبلوچستان حکومتوں کی مجرمانہ غفلت** " کے عنوان سے جاوید احمد خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وزیر اعظم کا دورہ بلوچستان ،سیلاب متاثرین کی دادرسی** " کے عنوان سے محمود خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ___ Dated: 06 AUG 2022 Page No. 1

سیلابی صورتحال مشترکہ چیلنج، وفاق اور صوبے ملکر نمٹیں گے

شہباز شریف

مصیبت کی اس گھڑی میں حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے، آخری گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعظم

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ وفاق اور صوبے ملکر سیلاب کی صورتحال سے نمٹیں گے، آخری گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، حقداروں کو ان کے گھر کی دلیز پر ان کا حق پہنچائیں گے، یہ سیاست کا نہیں خدمت کا وقت ہے، ہمارے اخلاص میں نہ پہلے کوئی کمی تھی نہ اب ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈیرہ غازی خان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران کوٹ چھٹہ میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب، وزیراعظم کے معاون خصوصی عطا تارڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب سے بہت زیادہ جانی ومالی نقصان ہوا ہے۔ وزیراعظم نے یاد دلایا کہ 2019 میں آج ہی کے دن بھارت میں مودی سرکار نے یکطرفہ غیر قانونی اقدامات کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں بربریت اور ظلم وزیادتی کا بازار گرم کیا اور کشمیریوں کو جو تھوڑے بہت آئینی حقوق حاصل تھے ان کو بھی پامال کردیا، بھارت 70 سال سے کشمیریوں کے انسانی حقوق کی جو خلاف ورزیاں کررہا ہے اور معصوم اور بے گناہوں کا خون بہا رہا ہے اس میں مزید اضافہ کردیا، آج نہ صرف پوری پاکستانی قوم بلکہ تمام عالم اسلام کشمیر کے ان عظیم سپوتوں اور غازیوں کو سلام پیش کرتا ہے جو بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف علم بلند کئے ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ کشمیریوں کو بھارتی غلامی سے نجات دلائے اور انہیں آزادی کو سورج دیکھنا نصیب ہو۔ وزیراعظم نے یقین دلایا کہ پاکستان کے 22 کروڑ عوام کشمیریوں کی آزادی کے لئے ہر طرح کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے اور ایک دن کشمیریوں کی آزادی کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔ وزیراعظم نے سیلاب میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ میں مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کو یقین دلانے آیا ہوں کہ حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ وزیراعظم نے یاد دلایا کہ 2010-11 میں جب اس علاقے میں سیلاب آیا تھا اور میانوالی چاچڑاں شریف تک یہ سارا علاقہ سمندر کا منظر پیش کررہا تھا تو میں نواز شریف کی قیادت میں دن رات یہاں مصروف عمل رہا۔ ڈیرہ غازی خان، میانوالی، بھکر، رحیم یار خان اور راجن پور سمیت سارے علاقے میں ہمارے وزرا اور سیکرٹریز نے بھرپور کام کیا، تندور لگائے اور عوام کے لئے خیموں، میڈیکل کیمپس، ادویات اور مال مویشیوں کے لئے چارے کا انتظام کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں اور ان کے نقصان کا ازالہ ممکن نہیں، وفاقی حکومت جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ فی کس دے گی جبکہ زخمیوں کے لئے اڑھائی لاکھ دیئے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کچے اور پکے کی تفریق کے بغیر مکمل تباہ ہونے والے گھر کا 5 لاکھ روپے جبکہ جزوی تباہ ہونے والے گھر کے لئے اڑھائی لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کے نقصانات کا سروے صوبوں کے ساتھ مل کر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت 58 فیصد وسائل صوبوں کے پاس جاتے ہیں، وفاق کے پاس اٹھارویں ترمیم کے پاس وسائل کم ہوتے ہیں جنوبی پنجاب میں اربوں روپے کے وفاق کے منصوبے میں نے بطور وزیراعلیٰ صوبائی حکومت کے فنڈز سے مکمل کرائے تھے، پنجاب حکومت کے ساتھ مل کر سیلاب متاثرین کے لئے کام کریں گے اور اس مشترکہ چیلنج سے مل کر نمٹیں گے، آخری گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حقداروں کو ان کی گھر کی دہلیز پر سہولیات فراہم کی جائیں گی، یہ سیاست کا نہیں خدمت کا وقت ہے، متاثرین کو فصلوں کا معاوضہ دیا جائے، کھاد اور بیج فراہم کئے جائیں گے اور گھر دوبارہ تعمیر کئے جائیں گے۔ وزیراعظم کو وہاں سیلاب متاثرین کی جاری مدد پر تفصیلی طور پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ سیلاب اور بارشوں سے 104 اموات ہوئیں، فصلیں اور گھر تباہ ہوئے۔ وزیراعظم ڈیرہ غازی خان میں سیلاب متاثرین سے ملاقات بھی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 2

صدر مملکت عارف علوی شہداء کے جنازے میں شرکت کرنا چاہتے تھے پروپیگنڈے کے بعد ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کیلئے اداروں نے انہیں روک دیا، ذرائع

ہیلی کاپٹر حادثہ، زہریلا پروپیگنڈا

سوشل میڈیا پر منفی مہم سے شہداء کے اہلخانہ کی دل آزاری ہوئی اور افواج میں شدید غم و غصہ ہے، فوجی ترجمان

سانحہ کے تکلیف دہ وقت میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی تھی، توہین آمیز مہم، بے حس رویہ شدید قابل مذمت ہے، ISPR

اماراتی صدر اور سعودی چیف آف جنرل اسٹاف کا جنرل باجوہ کو فون، ہیلی کاپٹر حادثے پر تعزیت، جنگ کی نوعیت اور کردار وقت کے ساتھ بدل رہا ہے، آرمی چیف، سائبر ڈویژن اور آرمی سینٹر آف ایمر جنگ ٹیکنالوجیز کا دورہ

کراچی، راولپنڈی (نیوز ڈیسک، خبر ایجنسیاں، مانیٹرنگ نیوز) ہیلی کاپٹر حادثے کے بعد زہریلا پروپیگنڈا، فوجی ترجمان کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر منفی مہم سے شہداء کے اہلخانہ کی دل آزاری ہوئی اور افواج میں شدید غم و غصہ ہے، سانحہ کے تکلیف دہ وقت میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی تھی، توہین آمیز مہم، بے حس رویہ شدید قابل مذمت ہے، دوسری جانب صدر مملکت عارف علوی شہداء کے جنازے میں شرکت کرنا چاہتے تھے تاہم پروپیگنڈے کے بعد ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کیلئے اداروں نے انہیں روک دیا اور کہا کہ بہتر ہوگا شہدا کے جنازوں میں شرکت نہ کریں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو، دوسری جانب آرمی چیف نے کہا ہے کہ جنگ کی نوعیت اور کردار وقت کے ساتھ بدل رہا ہے، ادھر اماراتی صدر اور سعودی چیف آف جنرل اسٹاف نے جنرل قمر جاوید باجوہ کو فون کر کے ہیلی کاپٹر حادثے پر تعزیت کا اظہار کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ترجمان نے کہا ہے کہ لسبیلہ ہیلی کاپٹر حادثے کے بعد سوشل میڈیا پر منفی مہم چلائی گئی، شہدا کی فیملیز اور افواج پاکستان کے رینک اینڈ فائل میں شدید غم و غصہ اور اضطراب ہے، ہیلی کریش کے بعد سوشل میڈیا مہم چلائی گئی، منفی سوشل میڈیا مہم کے باعث شہداء اور ان کے لواحقین کی دل آزاری ہوئی، اس مشکل اور تکلیف دہ وقت میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی تھی لیکن کچھ بے حس حلقوں کی جانب سے سوشل میڈیا پر تکلیف دہ اور توہین آمیز مہم جوئی کی گئی، یہ بے حس رویے ناقابل قبول اور شدید قابل مذمت ہیں۔ دوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی لسبیلہ میں ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے افسران اور جوانوں کے جنازوں میں شرکت کرنا چاہتے تھے تاہم پاکستان تحریک انصاف ٹرولرز کے شہدا سے متعلق زہریلے، جھوٹے اور منفی پروپیگنڈے کے باعث شرکت نہ کر سکے، صدر مملکت نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ بطور سپریم کمانڈر اور سربراہ مملکت وہ شہید فوجی جوانوں کے جنازوں میں شرکت کیلئے جانا چاہتے ہیں مگر اداروں کی جانب سے صدر مملکت کو آگاہ کیا گیا کہ پی ٹی آئی ٹرولرز کی جانب سے شہدا سے متعلق کیے گئے زہریلے، جھوٹے اور منفی پروپیگنڈے کے باعث شدید غم اور غصے کی لہر پائی جاتی ہے۔ صدر مملکت کو فیڈ بیک دیا گیا کہ بہتر ہوگا وہ شہدا کے جنازوں میں شرکت نہ کریں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ ادھر جیو نیوز کے پروگرام 'نیا پاکستان' میں گفتگو کرتے ہوئے پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل بابر افتخار کا کہنا تھا کہ یکم اگست کو لسبیلہ کے قریب موسم کی خرابی کے باعث ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوا اور یکم اگست کے بعد سے ہم سب کرب سے گزر رہے تھے، اس بیان کی وجہ یہ ہے اس سانحے کے بعد سوشل میڈیا پر غلط اور لغو پروپیگنڈا ہوا، یہ پروپیگنڈا اور اس طرح کی قیاس آرائیاں کرنا بہت ہی حساس تھا، اس پروپیگنڈے سے ادارے اور شہدا کے لواحقین کو دکھ اور تکلیف ہوئی، پوری قوم شہدا کے ساتھ کھڑی ہے، قوم کا جتنا شکریہ ادا کیا جائے کم ہے، سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈا شروع ہو جاتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے، ایسے عناصر کو مسترد کرنے کی ضرورت ہے، سوشل میڈیا پر اس طرح کی باتیں منفی تاثر کے زمرے میں آتی ہیں، یہ رویہ قطعی طور پر قابل قبول نہیں، اس کی ہر فورم پر حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں عالمی دہشتگرد تنظیم القاعدہ کے سربراہ کی ہلاکت کے حوالے سے ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ ایمن الظواہری واقعے پر وزارت خارجہ نے بہت واضح بیان جاری کر دیا ہے جس کے بعد سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ پاکستان کی زمین استعمال ہوئی ہو۔ انہوں نے کہا کہ قیاس آرائیوں اور اس طرح کی چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے جس کا جو دل کرتا ہے وہ سوشل میڈیا پر لکھ دیتا ہے، بے جا قسم کا بیان دیا جاتا ہے جس کے کوئی ثبوت نہیں ہوتے اور اس کا نقصان صرف اور صرف ملک اور قوم کا ہوتا ہے۔ میجر جنرل بابر افتخار کا کہنا تھا کہ وزارت خارجہ کی وضاحت کے بعد بار بار کسی بیان کی تک نہیں بنتی۔ انہوں نے عالمی دہشت گرد تنظیم القاعدہ کے سربراہ ایمن الظواہری کی ہلاکت کے حوالے سے کہا ہے کہ وزارت خارجہ کی وضاحت کے بعد کسی بیان کا تک نہیں بنتا، ایمن الظواہری پر حملے کے حوالے سے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ پاکستان کی زمین استعمال ہوئی ہو۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کو فون کیا ہے۔ اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے آرمی چیف سے ہیلی کاپٹر حادثے پر تعزیت کا اظہار کیا۔ شیخ محمد بن زاید النہیان نے ہیلی کاپٹر حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا۔ دوسری جانب آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کو سعودی عرب کے چیف آف جنرل اسٹاف نے بھی ٹیلیفون کیا اور ہیلی کاپٹر حادثے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ مزید برآں پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ جنگ کی نوعیت اور کردار وقت کے ساتھ بدل رہا ہے، فائر پاور اور سائبر میدان میں ہمیں اپنی صلاحیت اور قابلیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے، آرمی چیف نے نئے قائم شدہ آرمی سائبر کمانڈ کا دورہ کیا اور سائبر ڈویژن اور آرمی سینٹر آف ایمرجنگ ٹیکنالوجیز کا بھی دورہ کیا جو آرمی سائبر کمانڈ کے دو اہم حصے ہیں۔ آرمی چیف کا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ فائر پاور اور سائبر مستقبل کی جنگ کی اہم بنیاد کے طور پر ابھرے ہیں اور ہمیں ان ڈومینز میں اپنی صلاحیت اور قابلیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے، نئے قائم شدہ سائبر کمانڈ کو بتدریج تینوں مسلح افواج کی سطح پر جوڑ دیا جائے گا اور قومی سطح پر سائبر اقدامات کا حصہ بھی بنے گا۔ آرمی چیف کی آمد پر کمانڈر آرمی سائبر کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے استقبال کیا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل ساحر شمشاد مرزا، لیفٹیننٹ جنرل اظہر عباس اور دیگر اعلیٰ فوجی افسران بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 3

بھارت کے عزائم ٹھیک نہیں خطے کے امن وخوشحالی کا دشمن ہے، مولانا عبدالواسع

غیر قانونی اقدامات سے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی مضبوط ہو چکی ہے، وفاقی وزیر

یاسین ملک اور میر واعظ عمر فاروق سمیت تمام قید، نظر بند حریت پسندوں کو رہا کیا جائے، اظہار خیال

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بھارت خطے میں امن ترقی و خوشحالی نہیں چاہتا اس لئے کشمیر میں سازش کے تحت مقبوضہ وادی میں عوام کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا ہے بھارت کے غیر قانونی اقدامات سے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی مضبوط ہو چکی ہے اور...... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

ہر گزرتے دن کے ساتھ مستحکم ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور عالمی قوانین ہونے کے باوجود بین الاقوامی برادری کی بھارتی ظلم و بربریت پر خاموشی اور اخلاقیات کا فقدان ورس قابل مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا کہ بھارت نے آرٹیکل 370 اور 35 اے میں تبدیلی کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کو پامال کیا۔ تین سال گزر چکے لیکن مقبوضہ وادی کے عوام تمام بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اپنے چارٹر پر عملدرآمد کرا کر مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق بحال کرائے، یاسین ملک اور میر واعظ عمر فاروق سمیت تمام قید و نظر بند حریت پسندوں کو رہا کیا جائے۔ بھارتی قابض افواج نے مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا ہے، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال 3 سال میں سنگین طور پر ابتر ہوئی ہے۔

کشمیریوں کی جبری گمشدگیاں بھارتی بربریت کا ثبوت ہے، مبین خلجی

لاکھوں کشمیریوں شہادتیں انسانی حقوق کی تنظیموں کے لیے سوالیہ نشان ہے، پیغام

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ مقبوضہ جموں وکشمیر گزشتہ دو سال سے غیر قانونی طور پر بھارتی فوج کے محاصرے میں ہے، مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مودی سرکار نے...... 5 بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

اگست 2019 کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی قانونی حیثیت بدل کر معصوم کشمیریوں پر ظلم و ستم کر رہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر "اے پی پی" سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ متنازع علاقے کی جغرافیائی حیثیت کو تبدیل کرنا اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کی آئینی حیثیت کی منسوخی کے فیصلے کے بعد ہزاروں کی تعداد میں کشمیری رہنماؤں اور کارکنوں کی جبری گمشدگیاں بھارتی بربریت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں لاکھوں سے زائد کشمیری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جو کہ انسانی حقوق کی تنظیموں کے لیے بھی سوالیہ نشان ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ عالمی برادری کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیریوں کے انسانی اور سیاسی حقوق کے لئے آواز بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی حق خودارادیت کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ عالمی رہنماؤں کی خاموشی ہندوستان کو کشمیر پر غیر قانونی قبضے اور مظالم کو جاری رکھنے کا جواز فراہم کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 4

بلوچستان سیلاب زدگان کیلئے ڈاکٹروں کی ٹیم آفت زدہ علاقوں کا دورہ کریگی: قادر پٹیل

بلوچستان کی سیلابی صورتحال کے پیش نظر وزیر صحت عبدالقادر پٹیل کی ہدایت پر ہنگامی بنیادوں پر ٹیمیں تشکیل

بلوچستان میں بچوں کیلئے اسہال، ٹائیفائیڈ، خسرہ سے بچاؤ کی ویکسین اگلے ایک روز میں بلوچستان پہنچ جائیں گی، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کی سیلابی صورتحال کے پیش نظر وزیر صحت عبدالقادر پٹیل کی ہدایت پر ہنگامی بنیادوں پر ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں۔ ترجمان وزارت صحت کے مطابق وفاقی عبدالقادر پٹیل نے کہا کہ پچز سے ڈاکٹروں کی ٹیم بلوچستان کے آفت زدہ علاقوں میں اگلے دو روز میں پہنچ جائیں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 30000 سے زائد ویکسینیشن کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ (بقیہ نمبر17 صفحہ نمبر2پر)

وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان سیلاب کی صورتحال کے پیش نظر ای پی آئی کوریج کے ہدایت جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بچوں کیلئے دست اسہال، ٹائیفائیڈ، اور خسرہ سے بچاؤ کی ویکسین اگلے ایک روز میں بلوچستان پہنچ جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بخار، نزلہ، زکام، اور آنکھوں کی بیماری سے بچاؤ کی دواؤں کی بھاری مقدار کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس مصیبت اور مشکل کی گھڑی میں ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنا رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت بلوچستان کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے امدادی چیکس اور ریلیف راشن تقسیم کر دیئے گئے

ڈھاڈر (نامہ نگار) صوبائی حکومت بلوچستان کی جانب سے سیلاب زدگان کے لیئے امدادی چیکس اور ریلیف راشن کی تقسیم کر دیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو چیف سیکریٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم ہنگوئی نے ضلع کچھی کی تحصیل بچھ میں سیلاب سے تین جان بحق ہونے والوں کے ورثا کو دس لاکھ کے امدادی چیک اور راشن تقسیم کیئے اس موقع پر اے سے بچھ بانک عائشہ زہری اے سی ڈھاڈر حافظ محمد طارق و دیگر آفیسران موجود تھے ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم ہنگوئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان سیلاب متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیئے پرعزم ہے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیئے ایک مظبوط حکمت عملی سے امدادی کام جاری ہے کچھی کے متاثرہ ہونے والے علاقوں میں متاثرین خاندانوں میں امدادی سامان کی فراہمی جاری ہے مشکل کی اس گھڑی میں ضلعی انتظامیہ ہمہ وقت متاثرین میں امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ مون سون بارشوں کے پیش نظر ہونے والے نقصانات کے ازالہ کرنے کے لیئے تمام محدود وسائل بروئے کار لا رہی ہے بارشوں سے متاثرین میں صوبائی حکومت پی ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کردہ امدادی ریلیف راشن تقسیم کیا گیا ہے کچھی انتظامیہ نے مختلف تحصیلوں کے انچارج تھانہ اور اے سے صاحبان کی نگرانی میں ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ٹیمیں ضلع بھر میں متاثرین کی نشاندہی میں مصروف عمل ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں میں جلد از جلد ریلیف راشن پہنچایا جا سکے انہوں نے کہا قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیئے ہم سب کو مل کر مقابلہ کرنے کی اشد ضرورت ہے اور صبر تحمل سے قدرتی آفات سے نمٹا جا سکتا ہے متاثرین کی بحالی کے لیئے ہر ممکن کوشش جاری ہیں دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم ہنگوئی کی زیر صدارت ڈی سی آفیس میں ایک اہم اجلاس ہوا اجلاس میں ایس ایس پی کچھی میر محمد یوسف مگسی اے سی ڈھاڈر حافظ محمد طارق ایکسین این ایچ اے کچھی میر عیسیٰ مری لوکل گورنمنٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کچھی میر آزاد خان مجگ تعمیرات و مواصلات کے ارسلا رند ایریگیشن کے سکندر زہری سوشل ویلفیئر کچھی لیاقت علی سوہر وایم ایم ڈی کے سب انجینئر امجد جانڈیا ڈاکٹر زین ایس ڈی او واپڈا محمد حسین جیجو و دیگر محکموں کے ضلعی آفیسران موجود تھے ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم ہنگوئی نے ضلع کے تمام آفیسران کو ہدایت جاری کی کہ مون سون کی بارشوں سے سیلابی صورتحال کے پیش نظر اپنی حاضری کو یقینی بنائے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیئے ہمیں ہائی الرٹ رہنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے جلد نمٹا جا سکے مون سون کی بارشوں کا سلسلہ اس ماہ بھی جاری رہے گا کچھی ضلع حالیہ بارشوں سے کافی متاثر ہو چکا ہے کئی خاندان بے گھر ہوئے ہیں متاثرین میں امدادی سرگرمیاں بھی جاری ہیں امدادی سرگرمیاں میں تیزی سے جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ کوئی بھی ایسا خاندان ریلیف راشن سے رہا نہیں جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 5

قائمقام گورنر بلوچستان کی زیر قیادت یوم استحصال کشمیر ریلی نکالی گئی

کوئٹہ (خ ن) ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کی، واضح رہے کہ بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر پر اسکا مکمل قبضہ اور بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی تمام قوانین اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہے، پانچ اگست کو یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ریلی نکالنے کا مقصد اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہد آزادی کی مکمل حمایت کرنا ہے، یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے ریلی صوبائی اسمبلی سے شروع ہوئی اور سرینا چوک پر اختتام پذیر ہوئی، ریلی میں صوبائی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مبین خلجی اور زاہد صفی سمیت مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔

حکومت بلوچستان کے محرم الحرام میں سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات

صوبے بھر میں خصوصی کنٹرول روم قائم، حساس مقامات کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے

پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان مزید قریبی روابط قائم کئے جائیں، مشیر داخلہ ضیاء لانگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق ایک اہم اجلاس جمعہ کو ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس کے آفس میں ہوا جس میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال خصوصی طور پر محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لے کر متعدد اہم فیصلے کئے گئے اجلاس میں ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین، ڈی جی لیویز قادر بخش پرکانی ڈی سی کوئٹہ شبیک بلوچ ڈویژنل، ریجنل پولیس افسران، سول اور عسکری حکام نے شرکت کی اجلاس میں امن وامان سے متعلق گزشتہ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کا جائزہ، موجودہ صورتحال کے تناظر میں ممکنہ سیکورٹی خدشات، ان سے موثر انداز میں نمٹنے کیلئے انتظامات اور محرم الحرام کے دوران امن وامان قائم رکھنے کیلئے اٹھائے گئے خصوصی اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ امن وامان کی مجموعی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ ماضی کی نسبت اس مرتبہ محرم کے دوران سیکورٹی کے خصوصی اور غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں محرم الحرام کے حوالے سے صوبے کے مختلف اضلاع کو حساس قرار دیا گیا ہے صوبہ بھر میں محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کیلئے 20 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کئے گئے ہیں محرم کے جلوسوں کی موثر نگرانی کیلئے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر خصوصی کنٹرول رومز قائم کئے گئے ہیں اجلاس کو بتایا گیا کہ محرم الحرام کے دوران مسلکی ہم آہنگی کو یقینی بنانے کیلئے مختلف مسالک کے علمائے کرام کے ساتھ ڈویژنل اور اضلاع کی سطح پر خصوصی اجلاس منعقد کئے گئے ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر نفرت انگیز مواد شائع کرنے والے عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ جلوس کے روایتی راستوں اور امام بارگاہوں کے آس پاس علاقوں میں واقع ہوٹلوں اور دیگر مقامات کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے پولیس کی تمام چھٹیاں منسوخ کی گئی ہیں حساس اضلاع میں نویں اور دسویں محرم کو موبائل فون نیٹ ورک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے مشیر داخلہ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ محرم الحرام کے دوران کوئٹہ میں محرم کی سیکورٹی کے لئے دیگر اضلاع سے آئے پولیس عملے کی رہائش کا مناسب بندوبست جبکہ صوبے، ڈویژنز اور اضلاع کی سطح پر قائم کنٹرول رومز کو آپس میں مربوط کرنے کی بھی ہدایت کی انہوں نے محکمہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید موثر انداز میں جاری رکھا جائے اور پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان مزید قریبی روابط قائم کئے جائیں۔

سلامتی کونسل کشمیریوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا حق دلوائے، صالح بھوتانی

پاکستان نے کشمیری بھائیوں کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی ان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں نے قیام پاکستان اور اس سے قبل تحریک آزادی کشمیر کی جدوجہد کر رہے ہیں انشاء اللہ جلد کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور کشمیریوں کی شہادتیں اور قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے 5 اگست کو یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ بھارت نے ہمیشہ مقبوضہ کشمیر کے عوام پر ظلم و بربریت کے بازار کو گرم رکھے ہوئے ہے اور موجودہ مودی سرکار نے ظلم کی انتہا کرتے ہوئے اور حق آزادی دبانے کے لئے نہ صرف اپنے ہاتھ رنگ دیے ہیں بلکہ مختلف قوانین کے ذریعے کشمیریوں کو ان کی سرزمین کشمیر سے بے دخل کرنے کی بھی کوشش کی ہے اور کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کے لئے قانون میں ردوبدل اور کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو چاہیے کہ وہ بھارت کو سلامتی کونسل کے قراردادوں پر عملدرآمد کروائے جس سے مظلوم کشمیریوں کو حق آزادی دی جائے کہ وہ اپنی پسند کے ساتھ جس ملک کے ساتھ رہنا چاہیے رہ سکے جو ان کا بنیادی حق ہے دیا جائے اس موقع پر انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے اپنے کشمیری بھائیوں کے لئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی کشمیریوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے اور مقبوضہ کشمیر کو بھارت کے جبر و تسلط سے آزاد کروائیں گے انہوں نے بلوچستان عوامی پارٹی کے ورکروں سے کہا کہ وہ کشمیریوں کے متنازع مسئلے کو عوام میں روشناس کرائیں اور بھارت کے ریاستی جبر و بربریت اور ریاستی دہشت گردی کو عوام اور دنیا کے سامنے لائیں۔

دہشتگرد سوشل میڈیا پر پروپیگنڈے میں مصروف ہیں، نور محمد دمڑ

ہیلی کاپٹر حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا، دشمن کا جھوٹا پروپیگنڈہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے طاقتور کردار سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ یہ صرف معلومات تک فوری رسائی کا ذریعہ ہے، معلومات سچ یا جھوٹ تھیں اس کا تعین ہوتے ہوتے بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سرد جنگ کے زمانے میں امریکہ نے سوویت یونین کے خلاف اس آپشن کو خوب استعمال کیا تھا۔ آئے دن بھارتی خفیہ ایجنسیز بلوچستان میں حالات خراب کرنے میں مصروف رہتی ہیں کئی دہشت گرد بلوچستان سے پکڑے جاتے ہیں۔ دہشت گرد سوشل میڈیا پر بلوچستان کے خلاف پروپیگنڈے کرتے رہتے ہیں۔ جعلی ٹویٹر اور فیس بک اکاؤنٹس پر پاکستان اور آرمی کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے جس کی تازہ مثال بلوچ شدت پسندوں کی مشترکہ تنظیم کی جانب سے ہیلی کاپٹر مار گرانے کی ذمہ داری قبول کرنے سے متعلق تھی، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ہیلی کاپٹر کو حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا، انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم دہشتگرد تنظیموں کو نہیں مانتی کیونکہ ان تنظیموں کا کام بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرنا ہے تاکہ ان کو انڈیا کی فنڈنگ ملتی رہے اور یہ دہشت گردی کی کارروائیاں کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ عوام افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور کسی بھی ملک دشمن پروپیگنڈے کا حصہ نہیں بنے گی۔ سینئر صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستانی قوم اور اس کی افواج عزم اور جانفشانی کی علامت ہیں، پاک فوج کے خلاف ایسے پروپیگنڈے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس خطے کو دہشت گردی سے پاک کرنے کیلئے پاکستان کا کردار اور انکی بے مثال قربانیاں پوری دنیا کے سامنے ہیں۔ امن کے دشمن عبرت ناک انجام سے دوچار ہوں گے، انکا جھوٹا پروپیگنڈہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کی کوششوں سے بلوچستان پر امن اور ترقی یافتہ ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

مودی سرکار کر معصوم کشمیریوں پر ظلم کی انتہا کررہی ہے، عمر جمالی

کوئٹہ (اے پی پی) مشیر توانائی بلوچستان میر محمد عمر خان جمالی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر "اے پی پی" سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر...... بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

گزشتہ تین سالوں سے غیر قانونی طور پر بھارتی فوج کے محاصرے میں ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار 5 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں وکشمیر کی قانونی حیثیت بدل کر معصوم کشمیریوں پر ظلم و ستم کررہی ہے، متنازع علاقے کی جغرافیائی حیثیت کو تبدیل کرنا اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو خوشحال ترقی یافتہ صوبہ بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، میر اسد بلوچ

پنجگور کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے کام کرتے رہیں گے، ترقیاتی کام مکمل ہو رہے ہیں، صوبائی وزیر

اصولوں پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، علاقے کے زمینداروں، نوجوانوں کی تربیت اور ترقی چاہتے ہیں، خطاب

پنجگور (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل و صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے چتکان میں ادیان کنسٹرکشن کمپنی انجینئر گہرام بلوچ کے زیر نگرانی صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ کے بجٹ پر بننے والے فٹسال گراؤنڈ کا افتتاح کر دیا...... بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

اس موقع پر ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالرزاق ساسولی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عنایت اللہ بنگلزئی اے سی امجد حسین سومرو انجینئر گہرام بلوچ بی این پی عوامی کے مرکزی رہنما شکیل احمد قمبرانی مرکزی لیبر سیکرٹری نور احمد بلوچ سینئر رہنما میر کفایت اللہ بلوچ مرکزی اسپورٹس سیکرٹری رحمدل بلوچ مرکزی رہنما حاجی اکبر بلوچ حاجی محمد آصف مجید ڈپٹی آرگنائزر جلیل بیلانی زمان بلوچ سلیمان سدوزئی ظفر بختیار زبیر شجیع زئی مینی گوک و دیگر سینئر رہنما بھی ان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily: ________

Date ______ Page No. 6

روزنامہ جنگ کوئٹہ ہفتہ 06/اگست 2022ء

وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے، چیف سیکرٹری

پرائم منسٹر ریلیف پیکیج پر لسبیلہ میں عملدرآمد کا آغاز ہوگیا، چیک تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون سیزن کی شدید بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکل کی اس گھڑی میں وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اعلان کردہ ریلیف پیکیج پر لسبیلہ میں عملدرآمد کا آغاز ہوگیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرائم منسٹر ریلیف پیکیج کے تحت حالیہ سیلاب کے دوران جاں بحق افراد کے ورثاء میں امدادی چیکوں کی تقسیم کے موقع پر سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی قائم ریلیف کیمپ کا دورہ بھی کیا اس موقع پر آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ ڈی آئی جی پولیس قلات رینج پرویز عمرانی ڈی سی لسبیلہ مراد خان کاسی بھی انکے ہمراہ تھے، چیف سیکرٹری کو ریلیف کیمپ دورے کے موقع سیکرٹری ایریگیشن انجینئر عبدالفتح بھنگر سیکرٹری مواصلات علی اکبر بلوچ سیکرٹری ہیلتھ حافظ طاہر کاکڑ اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے حالیہ بارشوں وسیلاب سے متعلق بحالی کے امور پر بریفنگ دی، کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی اور ڈپٹی کمشنر مراد خان کاسی نے چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا کہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 75 لنک روڈ میں سے 63 روڈز کو عارضی طور پر متبادل راستہ فراہم اور 3277 خیمے سیلاب متاثرین کو فراہم کردی گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ فراہمی آب کی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 200 لائنیں اسکیمات مکمل طور پر بحال کردی گئی ہیں، انتظامی افسران نے بتایا کہ آر سی ڈی شاہراہ اور کوسٹل ہائیوے سے ملحقہ سیلاب متاثرہ لاکھڑا لیاری ورچی شاہ نورانی روڈ سمیت مواصلاتی رابطوں کو مکمل طور پر ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا ہے، سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان حافظ محمد طاہر کاکڑ نے بریفنگ میں چیف سیکرٹری کو بتایا کہ محکمہ ہیلتھ کی جانب سے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں پانچ میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور قاضی ترجیحی بنیادوں پر لسبیلہ کے سیلاب متاثرہ علاقے لاکھڑا لیاری نیارو بیلہ میں متاثرین کو طبی سہولیات فراہمی کی مانیٹرنگ کررہی ہیں چیف سیکرٹری نے ریلیف کیمپ دورے کے موقع پر سیلاب زدگان کو میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات کا جائزہ لیا انہوں نے ریلیف کیمپ میں میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات فراہمی پر ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز کو رجسٹرڈ کے ذریعے ریکارڈ رکھنے کے احکامات جاری کردیئے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ | ہفتہ 6 اگست 2022ء

امدادی چیک تقسیم
مشکل گھڑی میں وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے، چیف سیکرٹری

ریلیف کیمپ میں میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات فراہمی کے حوالے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی تسلی بخش، تمام محکمے تحریری ریکارڈ رکھیں

پرائم منسٹر ریلیف پیکیج کے تحت بلوچستان میں حالیہ سیلاب کے دوران جاں بحق افراد کے ورثاء میں امدادی چیک تقسیم کئے گئے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون سیزن کے شدید بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکل کی اس گھڑی میں وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اعلان کردہ ریلیف پیکیج پر لسبیلہ میں عملدرآمد کا آغاز ہوگیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرائم منسٹر ریلیف پیکیج کے تحت حالیہ......

بقیہ نمبر 2 صفحہ 10 پر

سیلاب کے دوران جاں بحق افراد کے ورثاء میں امدادی چیکوں کی تقسیم کے موقع پر سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے زیر نگرانی قائم ریلیف کیمپ کا دورہ بھی کیا اس موقع پر آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ ڈی آئی جی پولیس قلات رینج پرویز عمرانی ڈی سی لسبیلہ مراد خان کاسی بھی انکے ہمراہ تھے چیف سیکرٹری کو ریلیف کیمپ دورے کے موقع سیکرٹری ایریگیشن انجینئر عبدالفتح بھنگر سیکرٹری مواصلات علی اکبر بلوچ سیکرٹری ہیلتھ حافظ طاہر کاکڑ اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے حالیہ بارشوں وسیلاب سے متعلق بحالی کے امور پر بریفنگ دی کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی اور ڈپٹی کمشنر مراد خان کاسی نے چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا کہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 75 لنک روڈ میں سے 63 روڈز کو عارضی طور پر متبادل راستہ فراہم اور 3277 خیمے سیلاب متاثرین کو فراہم کردی گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ فراہمی آب کی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 200 لائنیں اسکیمات مکمل طور پر بحال کردی گئی ہیں انتظامی افسران نے بتایا کہ آر سی ڈی شاہراہ اور کوسٹل ہائیوے سے ملحقہ سیلاب متاثرہ لاکھڑا لیاری ورچی شاہ نورانی روڈ سمیت مواصلاتی رابطوں کو مکمل طور پر ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا ہے سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان حافظ محمد طاہر کاکڑ نے بریفنگ میں چیف سیکرٹری کو بتایا کہ محکمہ ہیلتھ کی جانب سے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں پانچ میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور قاضی ترجیحی بنیادوں پر لسبیلہ کے سیلاب متاثرہ علاقے لاکھڑا لیاری نیارو بیلہ میں متاثرین کو طبی سہولیات فراہمی کی مانیٹرنگ کررہی ہیں چیف سیکرٹری نے ریلیف کیمپ دورے کے موقع پر سیلاب زدگان کو میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات کا جائزہ لیا انہوں نے ریلیف کیمپ میں میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات فراہمی پر ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز کو رجسٹرڈ کے ذریعے ریکارڈ رکھنے کے احکامات جاری کردیئے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ ہفتہ، 6 اگست، 2022ء

سیلاب، وزیراعظم پیکیج کے تحت جاں بحق افراد کے ورثاء میں چیک تقسیم

چیف سیکرٹری کا لسبیلہ میں ریلیف کیمپ کا دورہ، متاثرین کو سہولیات کا جائزہ لیا

لسبیلہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون سیزن کے شدید بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکل کی اس گھڑی میں (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اعلان کردہ ریلیف پیکیج پر لسبیلہ میں عملدرآمد کا آغاز ہو گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرائم منسٹر ریلیف پیکیج کے تحت حالیہ سیلاب کے دوران جاں بحق افراد کے ورثاء میں امدادی چیکوں کی تقسیم کے موقع پر سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے زیر نگرانی قائم ریلیف کیمپ کا دورہ بھی کیا اس موقع پر آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ ڈی آئی جی پولیس قلات رینج پرویز عمرانی ڈی سی لسبیلہ مراد خان کاسی بھی انکے ہمراہ تھے چیف سیکرٹری کو ریلیف کیمپ دورے کے موقع سیکرٹری ایریگیشن انجینئر عبدالفتح بھنگر سیکرٹری مواصلات علی اکبر بلوچ سیکرٹری ہیلتھ حافظ طاہر کاکڑ اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے حالیہ بارشوں و سیلاب سے متعلق بحالی کیامور پر بریفنگ دی کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی اور ڈپٹی کمشنر مراد خان کاسی نے چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا کہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 75 لنک روڈ میں سے 63 روڈز کو عارضی طور پر متبادل راستہ فراہم اور 3277 خیمے سیلاب متاثرین کو فراہم کردی گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ فراہمی آب کی سیلاب متاثرہ علاقوں میں 200 لائنیں اسکیمات مکمل طور پر بحال کردی گئ ہیں انتظامی افسران نے بتایا کہ آر سی ڈی شاہراہ اور کوسٹل ہائیوے سے ملحقہ سیلاب متاثرہ لاکھڑا لیاری ورچی شاہ نورانی روڈ سمیت مواصلاتی رابطوں کو مکمل طور پر ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان حافظ محمد طاہر کاکڑ نے بریفنگ میں چیف سیکرٹری کو بتایا کہ محکمہ ہیلتھ کی جانب سے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقوں میں پانچ میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور قاضی ترجیحی بنیادوں پر لسبیلہ کے سیلاب متاثرہ علاقے لاکھڑا لیاری نیارو بیلہ میں متاثرین کو طبی سہولیات فراہمی کی مانیٹرنگ کررہے ہیں چیف سیکرٹری نے ریلیف کیمپ دورے کے موقع پر سیلاب زدگان کو میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات کا جائزہ لیا انہوں نے ریلیف کیمپ میں میڈیکل اور ویٹرنری سہولیات فراہمی پر ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز کو رجسٹرڈ کے ذریعے ریکارڈ رکھنے کے احکامات جاری کردیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 AUG 2022 Page No. 7

عسکری قیادت نے ہمیشہ ہماری مدد کی، لیفٹیننٹ جنرل سرفراز کی شہادت سے ملک اچھے افسر اور بہادر سپاہی سے محروم ہوگیا

12 ڈیمز ٹوٹے 16 پلوں کو نقصان پہنچا

بارشوں سے بلوچستان بھر کا مواصلاتی نظام تہہ و بالا ہوگیا، وزراء

ڈیموں کی تعمیر میں کرپشن اور کمیشن کی باتیں درست نہیں، زیارت واقعے پر کمیشن بننے کے بعد مظاہرین کو دھرنا ختم کردینا چاہیے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزرا نے کہا ہے کہ بارشوں سے پورے صوبہ کا مواصلاتی نظام تہہ و بالا ہوکر رہ گیا، 12 ڈیمز ٹوٹے 16 پلوں کو نقصان پہنچا ہے، بارشوں سے گزشتہ 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے سیلاب میں جاں بحق 90 افراد کے لواحقین کو اب تک امدادی چیک دیئے گئے ہیں، یہ موقع نہ تو سیاست اور نہ ہی سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا [illegible] متاثرین کو بہتر ریلیف دے سکیں گے، صوبے میں ڈیموں کی تعمیر میں 50 فیصد تک کرپشن اور کمیشن کی باتیں درست نہیں، جن ڈیموں میں ناقص میٹریل کی شکایت ملی ان کی سی ایم آئی ٹی کے ذریعے تحقیقات کرائی جارہی ہے زیارت آپریشن کے خلاف جوڈیشل کمیشن بن چکا ہے مظاہرین کو دھرنا ختم کردینا چاہیے۔ یہ بات صوبائی وزراء سید احسان شاہ، حاجی محمد خان لہڑی، میر نصیب اللہ مری، وزیراعلیٰ کے مشیر میر ضیاء لانگو نے جمعہ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، صوبائی وزیر صحت احسان شاہ نے کہا کہ بارشوں سے پورے صوبہ کا مواصلاتی نظام تہہ و بالا ہوکر رہ گیا، صوبے میں تیس سال کے بعد اتنی زیادہ بارش ہوئی ہے جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی، بلوچستان کے تمام اضلاع میں وفاقی و صوبائی حکومت، انتظامیہ، متعلقہ محکمے، غیر سرکاری ادارے اور سیاسی جماعتیں سرگرم ہیں ان سب سے گزارش ہے کہ ہم سب مل کر کام کریں گے تب ہی متاثرین کو بہتر ریلیف دے سکیں گے، انہوں نے کہا کہ محسوس ہورہا ہے کچھ سیاسی جماعتیں پوائنٹ اسکورنگ کیلئے اس موقع سے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہی ہیں ان سے بھی گزارش ہے کہ یہ موقع نہ تو سیاست اور نہ ہی سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا ہے، انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے صوبے میں بیس سے زائد پل بہہ گئے ہیں جس سے قومی شاہراہیں اور اضلاع کے درمیان رابطے منقطع ہوگئے ہیں بحالی کیلئے کوششیں جاری ہیں، محکمہ صحت نے تمام متاثرہ علاقوں میں ہیلتھ کیمپس قائم کئے ہیں طبی ٹیمیں عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کررہی ہیں، انہوں نے کہا کہ صوبے میں مجموعی طور پر ایک یا دو بڑے ڈیم ٹوٹے ہیں، عسکری قیادت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمیشہ ہماری مدد کی ہے حالیہ بارشوں اور سیلاب میں شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے خود جاکر ریلیف سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور اس دوران جام شہادت نوش کیا ان کی شہادت سے بلوچستان اور پاکستان ایک بہت اچھے افسر اور بہادر سپاہی سے محروم ہوا ہے جس کا ہمیں دکھ ہے، صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ صوبے میں بارشوں اور سیلاب کی ایسی صورتحال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی، مون سون کے دوران بلوچستان کے تمام اضلاع میں بارشیں ہوئیں محدود وسائل میں رہتے ہوئے بڑے پیمانے پر سیلابی صورتحال سے نمٹنا حکومت کیلئے ایک چیلنج تھا حکومت نے جس طرح اس بڑے چیلنج کو محدود وسائل میں رہتے ہوئے سامنا کیا اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں 38 ہزار خاندان متاثر ہوئے جن میں سے 25 سے 28 ہزار خاندانوں کو ٹینٹ، ایک مہینے کا راشن فراہم کیا گیا ہے، بارشوں سے صوبے میں 166 افراد شہید ایک ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں 90 شہداء کے خاندانوں کو دس دس لاکھ روپے کے چیک فراہم کردیئے گئے ہیں، مقامی انتظامیہ، محکمہ بلدیات، محکمہ صحت، محکمہ آبپاشی، پی ڈی ایم اے سمیت دیگر محکموں نے جس طرح ہنگامی صورتحال میں کام کیا وہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی گذرگاہوں کے راستوں پر گھر بنانے سے اموات میں اضافہ ہوا سرکاری محکموں کے عملہ کے ساتھ افسران خود پانی میں جاکر لوگوں کی مدد کررہے ہیں، پاک فوج کے مشکور ہیں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے پی ڈی ایم اے کے دفتر آکر بریفنگ لی جب انہیں بریفنگ دی گئی انہوں نے آرمی کے تمام وسائل اور مشینری کو امدادی سرگرمیوں کا حصہ بنایا، انہوں نے کہا کہ سیاست ایک خدمت ہے ہمیں لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی، محکمہ خزانہ کو ہدایت کی ہے کہ جہاں بھی لوگوں کی ریلیف کیلئے فنڈز کی ضرورت ہے فوراً جاری کردیئے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں بروقت اقدامات اٹھائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ مطمئن رہیں حکومت کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے صوبے کے وسائل سے لوگوں کو ریلیف اور دوبارہ بحال کریں گے۔ ایک سوال پر ضیاء لانگو نے کہا کہ صوبے میں بارشوں کا اگلا مرحلہ بھی آرہا ہے جس کے لئے تیاری کرلی ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اداروں میں باقاعدہ طریقہ کار کے تحت ڈپٹی کمشنرز کی ڈیمانڈ پر راشن تقسیم کیا جاتا ہے راشن تقسیم میں اب تک کسی قسم کی شکایت موصول نہیں ہوئیں، انہوں نے کہا کہ تمام وزراء عوام کی سیلاب میں مدد کررہے تھے بعض اوقات مجبوریاں آتی ہیں جن کی وجہ سے موجود نہیں تھے میرے خاندان میں فوتگی ہوئی تھی جس کی وجہ سے کچھ دن شہر میں نہیں تھا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جام کمال خان کا احترام کرتے ہیں لیکن انسان کو حقیقت پسند ہونا چاہیے حکومت کی تمام مشینری لسبیلہ میں موجود ہے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہر علاقے کا رکن اسمبلی متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے رابطے میں ہیں وزیراعظم کے دورے کے موقع پر کسی ایک شخص کو شکایت ہوگی ہزاروں لوگ میں سے کوئی ایک شخص شکایت کرسکتا ہے خواہ وہ سیاسی اختلاف کی بناء پر ہی کیوں نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم ملک کے چیف ایگزیکٹو ہیں وہ کہیں بھی کاروائی کا حکم دے سکتے ہیں لیکن میں ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ کو معطل کرنے کے حق میں نہیں تھا انہوں نے کہا کہ ریڈ زون کے باہر احتجاج کرنے والوں کو اٹھ جانا چاہیے۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی نے بلوچستان میں ڈیموں کی تعمیر میں 50 فیصد کمیشن اور کرپشن کے تاثر کو رد کرتے ہوئے کہا کہ جن ڈیموں میں ناقص میٹریل کی شکایت ملی ان کی سی ایم آئی ٹی کے ذریعے تحقیقات کرائی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بارشوں کے باعث 1020 میں سے 12 ڈیم متاثر ہوئے ہیں، تحصیل دوبندی میں 8، پشین میں 2، اورالائی اور تربت میں ایک، ایک ڈیم متاثر ہوا ہے بعض ڈیموں کو اسپل وے میں پانی زیادہ آنے کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ صوبے میں ڈپٹی کمشنر راشن تقسیم کررہے ہیں اب تک کہیں سے بھی شکایات موصول نہیں ہوئیں ریڈ زون کے باہر احتجاج کرنے والوں نے لکھ کر دیا تھا کہ جوڈیشل کمیشن بنادیا جائے تو وہ احتجاج ختم کردیں گے اب انہیں احتجاج ختم کردینا چاہیے۔

پاکستان کا ہر شہری کشمیری عوام کے درد کو سمجھتا ہے، فرح عظیم شاہ

کشمیر کی مکمل آزادی تک اپنے بھائیوں کی حمایت جاری رہے گی، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو فاشسٹ مودی حکومت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی قانونی حیثیت کو تبدیل کرکے کشمیریوں پر ظلم کا ایک نیا دور شروع کیا آئین ہند میں مقبوضہ ریاست کو خصوصی حیثیت دیتا تھا اور کون مستقل شہری ہے اور کون زمین خرید سکتا ہے ان دو آرٹیکلز کو ختم کرنے کے بعد سے کشمیریوں پر بدترین مظالم شروع ہوگئے انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک بڑی جیل میں تبدیل کردیا گیا ہے لیکن آرٹیکل 370 اور 35 اے کے منسوخ ہونے کے بعد سے صورتحال اور زیادہ خراب ہے انہوں نے کہا کہ آج کشمیر کی آزادی کا جھنڈا لہرا رہے ہیں کشمیریوں کی ہر سانس سے "کشمیر بنے گا پاکستان" کی آوازیں بلند ہورہی ہیں پاکستان کا ہر شہری کشمیری عوام کے درد کو سمجھتا ہے انہوں نے اقوام متحدہ اور مسلم امہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور قبضہ کا نوٹس لیتے ہوئے کشمیری عوام کا حق خودارادیت کا موقع دیں کشمیر کی مکمل آزادی تک پاکستان اپنے کشمیر بھائیوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

یوم آزادی پر حکومت بلوچستان کی جانب سے مختلف پروگرامز کا اہتمام

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ہر سال کی طرح اس سال بھی پاکستان کا 75 واں یوم آزادی شایان شان طریقے سے منانے کے لیے کئی پروگرام ترتیب دیئے ہیں چودہ اگست کو دن کا آغاز نماز فجر کے بعد ملک کی سالمیت اور خوشحالی اور کشمیر کی جدوجہد آزادی کے لئے خصوصی دعاؤں کے ساتھ کیا جائے گا صبح 8:58 منٹ پر سائرن بجائے جائیں گے اس دوران ہر طرح کی ٹریفک ایک منٹ کیلئے روک دی جائے گی صبح 9 بجے سے صوبے کے طول و عرض میں قومی پرچم لہرانے کی تقریبات منعقد کی جائیں گی اس سلسلے کی سب سے بڑی تقریب صوبائی اسمبلی کے لان میں منعقد ہوگی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان صبح 9 بجے قومی پرچم لہرائیں گے تقریب میں صوبائی وزراء و مشیران، ایم پی ایز، عسکری افسران، صوبائی سیکریٹریز، محکموں کے افسران کووڈ 19 کے ایس او پیز کو مدنظر رکھتے ہوئے شرکت کریں گے علاوہ ازیں مختلف سطحوں پر قرات اور مجلس مذاکرہ منعقد کیے جائیں گے اور اسکولوں میں بھی نظریہ پاکستان کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے تقریبات منعقد ہونگی۔

کوئٹہ میں ڈبل سواری پر پابندی عائد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے محرم الحرام اور جشن آزادی کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے دس روز کیلئے ڈبل سواری پر پابندی عائد کردی ہے، ذرائع کے مطابق حکومت نے محرم الحرام میں امن وامان یقینی بنانے کیلئے دفعہ 144 کے تحت ڈبل سواری پر دس روز کے لئے پابندی عائد کردی ہے جبکہ آج سات محرم کے علاوہ 9 اور 10 محرم کو موبائل سروس صبح 6 سے رات 12 بجے تک بند رہے گی۔

کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کی ہدایت پر متاثرین کو کھانے کی فراہمی کا سلسلہ جاری

نوشکی (نامہ نگار) کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل محمد وقاص علی کی خصوصی ہدایت پر نوشکی ملیشیا کے جانب سے گزشتہ 8 دنوں سے احمد وال قادر آباد کلی بنو کے سیلاب سے متاثرین میں کھانے کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر فری میڈیکل کیمپ لگا کر متاثرین کو صحت کی سہولیات کی فراہمی بھی عمل میں لائی جارہی ہے۔

محکمہ تعلقات عامہ کے افسران کی ترقی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق محکمہ تعلقات عامہ کوئٹہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (بی پی ایس 18) سید تنویر اختر اور ڈویژنل انفارمیشن آفس خضدار کے ڈپٹی ڈائریکٹر (بی پی ایس 18) ظفر علی کو بالترتیب نظامت تعلقات عامہ کوئٹہ اور ضلعی انفارمیشن آفس گوادر میں موجود خالی آسامیوں پر ایکٹنگ ڈائریکٹر (بی پی ایس 19) تعینات کردیا گیا ہے، اعلامیہ کے مطابق یہ تعیناتیاں مجاز حکام (وزیراعلیٰ بلوچستان) کی منظوری سے فوری تا حکم ثانی مفاد عامہ کے لئے کی گئی ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی، حاجی محمد خان طور اتمانخیل، میر نصیب اللہ مری، مبین خلجی، صوبائی مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی، پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج اور رکن اسمبلی [illegible] مولانا نور اللہ خان کی کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی تمغہ بسالت، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف، انجینئرنگ کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان، کریو چیف نائیک مدثر فیاض کی لسبیلہ میں بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کے دوران موسم کی شدید خرابی کے باعث ہیلی کاپٹر کے دلخراش حادثے میں شہادت پر تعزیتی قرارداد پیش کیا جائے گی، اجلاس میں غیر سرکاری کارروائی برائے قانون سازی بھی کی جائے گی۔

9 اور 10 محرم الحرام کو عام تعطیل ہوگی، حکومت بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے 9ویں اور 10ویں محرم الحرام کو عام تعطیل کا اعلان کردیا تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے 8 اگست 9ویں محرم اور 9 اگست 10ویں محرم کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 8

کشمیریوں پر مظالم برداشت نہیں، اپنے بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ڈی سی نصیرآباد

مظلوم کشمیری عوام روز اول سے انڈیا سے نجات حاصل کیلئے جدوجہد میں مصروف، بھارتی ظلم پر عالمی اداروں کی خاموشی قابل مذمت ہے، محمد حسین

5 اگست وہ دن ہے جب مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارت نے اپنے ہی آرٹیکل میں تبدیلی لاکر کشمیریوں کے ساتھ ظلم و زیادتیوں میں اضافہ کردیا

نصیرآباد میں یوم اظہار یکجہتی کشمیر ریلی بھارت مخالف نعرے، اے سی حدیبیہ جمالی، ڈاکٹر عبدالمنان لانگی ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ڈاکٹر عبدالقدیر ابڑو بشیر احمد ناصر کامران ریسانی و دیگر بھی شریک

نصیرآباد (نامہ نگار) بھارت جبری آرٹیکل 173 کے تحت نہتے کشمیریوں پر ظلم و جبر نہیں کرسکتا مظلوم کشمیری عوام روز اول سے بھارت سے نجات حاصل کرنے کیلئے جدو جہد میں مصروف ہیں پاکستانی قوم اپنے نہتے کشمیری بھائیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی سیاسی سفارتی اور اخلاقی جدو جہد جاری رکھے گی بھارتی مظالم برداشت کرنے کے باوجود حقوق کی جدو جہد کرنے والے کشمیری بھائیوں کی جرات کو سلام پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر نصیرآباد محمد حسین نے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور یوم استحصال کے موقع پر نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا ریلی میں اے سی حدیبیہ جمالی ڈاکٹر عبدالمنان لانگی ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ڈاکٹر عبد القدیر ابڑو بشیر احمد ناصر کامران ریسانی عبدالحمید بلال حاجی خان جونیجو احمد نواز جنگ عابد حسین رند گلاب خان شیخ نثار احمد مری آصف علی موسیٰ فائق علی جمالی سمیت دیگر ضلعی افسران شریک تھے ریلی سے قبل کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد محمد حسین نے کہا کہ بھارت نہتے کشمیری مسلمانوں پر ظلم و بربریت کے پہاڑ توڑ رہا ہے مگر اقوام متحدہ کی خاموشی نہتے کشمیری عوام کے ساتھ سنگین مذاق کے علاوہ کچھ نہیں پوری پاکستانی قوم سیسہ پلائی دیوار کی مانند اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ آج وہ دن ہے جب مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارت نے اپنے ہی آئین کے آرٹیکل میں تبدیلی لاکر کشمیریوں کے ساتھ ظلم و زیادتیوں میں اضافہ کردیا مگر ہم سلام پیش کرتے ہیں کشمیری عوام کو جنہوں نے بھارتی مظالم کے خلاف کبھی سر نہیں جھکایا اور اپنے حقوق کے حصول کے لئے آواز بلند کرتے آرہے ہیں محمد حسین نے کہا کہ پاکستان روز اول سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 173 کو ماننے سے گریزاں ہے کشمیر پاکستان کا حصہ بنتا تھا مگر بھارت نے اصولوں کو پامال کیا اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ظلم و زیادتی ڈوگرہ راج جو کشمیر میں چل رہا تھا وہ ہندوستان نے اب بھی جاری رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بھارت ہر لحاظ سے کشمیری مسلمانوں کو جھکانے کیلئے ظلم کرنے سے پیچھے نہیں ہٹا ہم اقوام متحدہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کشمیری مسلمانوں کو حق خود ارادیت دلانے کیلئے بھارت پر دباؤ ڈالے تاکہ ظلم و بربریت کا یہ سلسلہ ختم ہو اور کشمیری مسلمان آزاد فضاؤں میں اپنی زندگی بسر کریں۔

فضا بھارت مردہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی

سبی میں یوم استحصال کشمیر ریلی

اے ڈی سی کی قیادت میں منعقد

بھارت دہشت گرد ملک ہے جو طاقت کے بل بوتے پر کشمیر کے الحاق کی ناکام کوششیں کررہا ہے، ہم اپنے کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شاہ ماہ جبین عمرانی

کشمیر میں شیر خوار بچوں کے دودھ کھانے پینے کے چیزوں اور ادویات کی شدید قلت ہے، عالمی دنیا کشمیر کی سابقہ حیثیت بحال کرنے میں اپنا کردار ادا کرے، شرکاء سے خطاب

سبی (نمائندہ مشرق + خ ن) ملک بھر کی طرح سبی میں بھی یوم استحصال کشمیر ریلی نکالی گئی، اس موقع پر فضا، بھارت مخالف نعروں سے گونج اٹھی، ریلی کی قیادت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو شاہ ماہ جبین عمرانی نے کی، شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جس پر کشمیریوں کے حق میں مختلف نعرے درج تھے، ریلی میں اسسٹنٹ کمشنر علی شاہ عباسی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالحمید ابڑو، ڈی ایف او خلیل الرحمان کھوسہ، چیف آفیسر غلام عباس بوہڑ، ایس ڈی او کیسکو سردار اصغر خان موسیٰ، ایجوکیشن آفیسر محمد انور لاشاری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن ایجوکیشن میر لیاقت علی لغاری، ایس ڈی او اریگیشن عاصم لونی، ایس ڈی او پبلک ہیلتھ میر جاوید کشکوری سمیت قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی، جنرل ہندو پنچایت، انجمن تاجران کے نمائندوں اور افسران نے شرکت کی، شاہ ماہ جبین عمرانی، علی شاہ عباسی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے کشمیر میں ظلم کی انتہا کی ہے بھارت دہشت گرد ملک ہے جس نے کشمیر کو جبری طور پر انڈیا میں شامل کرکے ان سے آزادی چھین لی ہے اور کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کردیا ہے جہاں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، شاہ ماہ جبین عمرانی نے مزید کہا کہ تین سال سے کشمیریوں کو قید میں رکھا گیا ہے، کشمیر میں شیر خوار بچوں کے دودھ کھانے پینے کے چیزوں اور ادویات کی شدید قلت ہے جبکہ اب تک ہزاروں افراد موت کے منہ میں چلے گئے ہیں بھارتی دہشت گردوں نے لاکھوں کشمیری مسلمانوں کو شہید کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ کشمیری مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر اقوام متحدہ کی خاموشی معنی خیز ہے انہوں نے عالمی دنیا سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیریوں پر بھارتی ظلم و بربریت کا نوٹس لے اور کشمیر کی سابقہ حیثیت کو بحال کرنے میں اپنا عملی کردار ادا کرے اور ان کی حق خود ارادیت کو تسلیم کروائے، مقررین نے کہا کہ اقوام متحدہ اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کرائے۔

کشمیر پر قبضہ کا بھارتی خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، اے سی دکی

اقوام متحدہ انسانی حقوق کی پامالی کا سختی سے نوٹس لے، محمد حنیف کبزئی

بے گناہ مسلمانوں پر مظالم نے مودی کا مکروہ چہرہ بے نقاب کردیا ہے، ریلی سے خطاب

دکی (نامہ نگار) کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے حوالے سے یوم استحصال کشمیر ریلی کا انعقاد کیا گیا جس کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر محمد حنیف کبزئی نے کی جس میں سول سوسائٹی سمیت تاجر تنظیمیں، مزدور یونینز اور سیاسی جماعتوں کے قائدین اور کارکنوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی، شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر محمد حنیف کبزئی، اسلم ترین انجمن تاجران کے ملک حبیب الرحمن ترین، جماعت اسلامی کے ضلعی امیر فضل الرحمان ترین، ملک شاہ محمد ناصر شیر محمد کاکڑ مولوی نصر اللہ بلوچ خان لونی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی سرکار نے مقبوضہ جموں کشمیر میں ظلم و بربریت کا بازار گرم کر رکھا ہے لیکن کشمیر پر قبضہ کا بھارتی خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، اقوام متحدہ انسانی حقوق کی پامالی کا سختی سے نوٹس لے، بے گناہ مسلمانوں پر مظالم نے مودی کا مکروہ چہرہ بے نقاب کردیا ہے، بھارت کا مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کا اقدام غیر قانونی ہے جسے عالمی دنیا تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں، انہوں نے کہا کہ 22 کروڑ پاکستانی کشمیریوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور رہیں گے۔

پولیو کے خاتمے کیلئے ہر شہری کو کردار ادا کرنا ہوگا

ڈی سی مستونگ

یوسی ایم اوز اور مانیٹرز ٹیموں کی کڑی نگرانی کریں، بہتر معاشرے کی تشکیل کیلئے پولیو کا خاتمہ ناگزیر ہے، سلطان بگٹی

مستونگ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان بگٹی نے کہا ہے کہ پولیو ایک خطرناک وائرس ہے جو پھول جیسے بچوں پر حملہ آور ہوکر ہمیشہ کے لئے انہیں اپاہج بنا دیتا ہے بہتر معاشرے کی تشکیل کے لیے پولیو کا خاتمہ ناگزیر ہے اس کے لئے معاشرے کی ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے 29 اگست 2022 سے شروع ہونے والی پولیو مہم کے حوالے سے اپنے دفتر میں DEPEC میٹنگ کے دوران محکمہ صحت اور ضلعی افسران کے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر مستونگ عطاالمنعم بلوچ اسسٹنٹ کمشنر تحصیل دشت فریدہ ترین اسسٹنٹ کمشنر کردگاپ حبیب الرحمن لونی ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر سلیم اکبر رئیسانی ڈاکٹر عبدالوحید طلیزئی ڈاکٹر نوید بادینی ڈاکٹر ریاض مینگل اکرم حریفال میجر رسالدار شاہ محمد زہری، عبدالسلام زہری افتخار شاہ و بشیر احمد سرپرہ و دیگر نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں سابق مہم کی ٹیموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ڈاکٹر عبدالوحید طلیزئی نے شرکاء کو سابق اور آنے والے مہم کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے کہا کہ پولیو مہم میں 57000 بچوں کو قطرے پلانے کا ٹارگٹ رکھا گیا ہے جس کیلئے 55 ایریا انچارجز 207 یوسی ایم اوز 21 فکس سنٹرز 234 موبائل ٹیمیں 15 ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کئے گئے ہیں جو کہ 29 اگست 2022 سے 4 ستمبر 2022 تک بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائینگی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو ایک موذی اور خطرناک مرض ہے جو کہ ایک بچے سے دوسرے بچے میں منتقل ہوتا ہے ضلع مستونگ پولیو کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے یہاں سے تین اہم شاہراہیں گزرتی ہیں تمام یوسی ایم اوز اور مانیٹرز کو ہدایت کی کہ اپنے ایریا میں ٹیموں کی کڑی نگرانی کریں تاکہ ضلع بھر میں کوئی بھی بچہ پولیو کے قطرے پلانے سے رہ نہ جائے۔

جشن آزادی شایان شان طریقے سے منائینگے، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی

سیکورٹی انتظامات مکمل، تعلیمی اداروں میں تقاریر اور ملی نغموں کی تقریبات منعقد کی جائینگی، عبدالرحمان بزدار

کوئٹہ (خ ن) یوم آزادی پاکستان کے حوالے سے ایس اینڈ جی اے ڈی میں اجلاس ہوا جس کی صدارت سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار نے کی اجلاس میں تمام ذمہ دار اہلکار اور افسران نے شرکت کی اور تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی، اس موقع پر سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال کی طرح اس دفعہ بھی یوم آزادی کو شایان شان طریقے سے منایا جائے گا انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کے لوگ یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کر کے اپنا یوم آزادی جوش و جذبے سے منائیں، انہوں نے کہا کہ 14 اگست سے متعلق صوبے بھر میں فل پروف سیکورٹی انتظامات کئے جائیں گے تاکہ تمام تقریبات خوش اسلوبی سے سرانجام پاسکیں، انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت سمیت تمام ضلعی سطح پر اور پبلک مقامات پر پرچم کشائی کی جائے گی اور صوبے کے تمام تعلیمی اداروں میں تقاریر اور ملی نغموں کی تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر تعلقات عامہ محمد انور کھیتران اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

آواران: بارش اور سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ڈپٹی کمشنر

مشکے کولواہ گشکور اور دیگر مضافاتی علاقوں میں امدادی کام جاری ہیں، ڈاکٹر جمیل بلوچ اور دیگر

آواران (نامہ نگار) بارش اور سیلاب سے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے بارش اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے بند ہونے والا روڈ بحال کردیا گیا ہے یہ بات ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر جمیل بلوچ، ایکسین بی اینڈ آر بہرام بگٹی، اسسٹنٹ کمشنر شاہنواز بلوچ اور زرعی انجینئرنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر بشیر احمد بلوچ نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے بارش اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے آواران ٹو کراچی روڈ بند ہوگیا تھا محدود وسائل میں رہتے ہوئے روڈ کو بحال کردیا گیا ہے مشکے کولواہ گشکور اور دیگر مضافاتی علاقوں میں امدادی کام جاری ہیں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال نمٹنے کیلئے تیار ہیں ایک ماہ سے مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے تمام روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئے ہیں جن کی بحالی کے لیے دن رات کام جاری رکھا گیا مشکی کور ندی پل سیلابی ریلے کی وجہ سے بجری بہنے سے بند تھا اسے بھی ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا ہے جھاؤ کے مقام سیڑھ میں ایک ٹرک الٹ گیا تھا وہاں بھی کام مکمل ہوچکا ہے انہوں نے کہا کہ آواران ٹو مشکے روڈ کی بحالی کے لیے مشینری اور دیگر سامان کی ضرورت ہے ہم اپنی بساط کے مطابق بحالی کے لیے کام کررہے ہیں۔

بلوچستان میں مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر سیکورٹی انتہائی سخت

شہر میں آنے والی گاڑیوں کی تلاشی، اہم چوکوں پر بھی فورسز تعینات کئے گئے

نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملکی استحکام امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے دعا کی

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں محرم الحرام کا مہینہ شروع ہوتے ہی سیکورٹی فورسز کی گشت اور ناکوں میں اضافہ کردیا گیا جبکہ کوئٹہ شہر میں مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی گئی کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی........

بقیہ نمبر4 صفحہ 10 پر

سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے مساجد اور امام بارگاہوں کے اندر اور باہر فورسز کو تعینات کر کے اندر جانے والوں کی سخت تلاشی لی گئی بازار کے اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ آنے والی گاڑیوں کی تلاشی بھی سخت کردی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی استحکام دہشتگردی کی خاتمے اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا بھی کی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی انتظامات انتہائی سخت کردی گئی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر فورسز کو تعینات کر کے مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی گئی اسی طرح مساجد میں جانے والے لوگوں کی بھی تلاشی لی گئی ساتھ میں کوئٹہ کے مختلف حساس علاقوں اور چوکوں پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ میں داخل ہونے والے گاڑیوں کی بھی تلاشی سخت کردی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے دہشتگردی کی خاتمے ملک کی استحکام اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی اور نماز جمعہ کے خطبے کے دوران عوام پر زور دیا کہ وہ آپس میں اختلافات ختم کر کے ان شیطانی قوتوں کے خلاف متحد ہوجائے جو ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام واحد مذہب ہے جو انسانیت کا درس دیتا ہیں، جو لوگ اسلام کے نام پر دہشتگردی کرتے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ ان کو انسان کہلانے کی بھی لائق نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر آزاد ہوا اللہ تعالیٰ خود اس ملک کا حفاظت کرے گا لیکن ہماری بھی فرض بنتا ہے کہ ملک کی استحکام اور کامیابی کیلئے ذاتی مفادات کے ساتھ ملکی مفادات کا بھی خیال رکھیں۔

سرکاری نرخنامہ پر عمل درآمد تاجروں کی ذمہ داری ہے، ڈی سی گوادر

گرانفروشوں نے قبلہ درست نہیں کیا تو سخت کارروائی کرینگے، جمیل احمد کا اجلاس سے خطاب

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں اشیائے ضروریہ سبزی، چکن، گوشت، مچھلی اور پیاز سمیت دیگر اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور قیمتوں کا تقابلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر فروخت اور دکانوں پر ریٹ لسٹ نمایاں جگہ آویزاں کرانے کی تاکید کی۔ انہوں نے افسران کو علی الصبح سبزی منڈیوں کے روزانہ دورہ کرکے سبزیوں و پھلوں کی بولیوں کی مانیٹرنگ جاری رکھنے کا بھی حکم دیا اور کہا کہ حکومتی ویژن کے مطابق پرائس کنٹرول میکنزم پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر کے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ ضلع بھر میں مارکیٹوں اور بازاروں میں پرائس کنٹرول میکنزم پر عملدرآمد کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور تمام نرخ شفاف رکھنے اور دکانداروں کے پاس پرائس لسٹ کی موجودگی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اجلاس میں بتایا گیا کہ گرانفروشی کرنیوالے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 6

تمام تجارتی پوائنٹس بند کر کے عوام کا معاشی قتل عام کیا جا رہا ہے، پشتونخوامیپ

چمن کے عوام پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا، پشتونخوامیپ عوام کے استحصال پر خاموش نہیں رہے گی، عبدالقہار ودان، ڈاکٹر حامد اچکزئی و دیگر

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے زیر اہتمام عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ احتجاجی ریلی کے شرکاء نے شہر کی مختلف شاہراہوں پر گشت کرتے ہوئے اپنے مطالبات اور عوامی مسائل کے خاتمے کیلئے فلک شگاف نعرے لگائے اور ٹرنچ روڈ پر احتجاجی جلسے کی شکل اختیار کر لی۔ احتجاجی جلسے سے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری محبت خان اچکزئی، ضلعی معاونین حاجی ملک محمد عیسیٰ خان اچکزئی، ناظم کریم خان

(باقی صفحہ 7 نمبر 8)

اچکزئی، حاجی جمال اور نثر اعظم اچکزئی نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام آج کا یہ احتجاجی مظاہرہ چمن کے عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال، امن وامان کی ابتر صورتحال، بدترین بیروزگاری، معاشی قتل عام، شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ڈیورنڈ لائن پوائنٹس پر آمدورفت وتجارت کی بندش، سٹریٹ کرائمز، چوری وڈکیتی، اغواء برائے تاوان، سرعام منشیات فروشی، چمن کوئٹہ قومی شاہراہ پر پرائیویٹ ناکوں میں ٹرانسپورٹرز بالخصوص اے سی کنٹینرز سے بھتہ وصولی، بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، ایف سی وضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو تنگ وہراساں کرنے، سماج دشمن عناصر کیخلاف بلاتمیز کارروائی نہ کرنے ودیگر ناروا سلوک روا رکھنے، A ایریا کو مزید 5 کلومیٹر تک توسیع نہ کرنے اور عوام کو ہر شعبہ زندگی میں درپیش دیگر مسائل سے متعلق منعقد کیا جا رہا ہے اور جب تک ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا پارٹی کے زیر اہتمام ہر جمعہ کے روز احتجاجی مظاہرہ ہوگا اور یہ احتجاجی مظاہرہ احتجاجی تحریک میں تبدیل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے عوام کا واحد ذریعہ معاش ڈیورنڈ لائن کے پوائنٹس پر تجارت سے منسلک ہے لیکن مین گیٹ سمیت تمام پوائنٹس کو بند رکھ کر ہمارے عوام کا معاشی قتل عام کیا جا رہا ہے شدید مہنگائی، بدترین بیروزگاری، زراعت کی تباہی، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، کاروبار کے دیگر ذرائع نہ ہونے کے باعث عوام دو وقت کی حلال روٹی کے حصول سے محروم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کو تسلیم کرنا ہوگا چمن میں پارلیمنٹ کی کمیٹی نے اس وقت کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید کی سربراہی میں آ کر یہاں کا دورہ کیا اور اسلحہ ومنشیات کو سمگلنگ قرار دیتے ہوئے باقی تمام کاروبار کو باڈر ٹریڈ قرار دیا لیکن اس کے باوجود پارلیمنٹ کی مذکورہ کمیٹی کے فیصلے سے انحراف کرتے ہوئے ہمارے عوام پر ہر قسم کی تجارت کے دروازے بند کیے گئے ہیں جو کہ پارلیمنٹ کی توہین کے مترادف ہے۔ اور یہاں تک کہ انہیں ہینڈ کیری جو کہ دنیا بھر میں جاری ہے اس ہینڈ کیری پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے یعنی شہری اپنے گھر کیلئے کچھ لا یا لے جا نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کسی بھی حصے میں اس قسم کی سخت پابندیاں اور عوام وتاجروں کیلئے ناروا پالیسیوں کی مثال موجود نہیں سوائے ڈیورنڈ لائن بالخصوص چمن، بادینی ودیگر پوائنٹس پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ وہ پشتونوں کے ساتھ عوام

کشی، تجارت دشمنی پر مبنی اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیورنڈ لائن پر ہر 5 کلومیٹر کے فاصلے پر پوائنٹس بنائے گئے ہیں ان تمام پوائنٹس کو کھولا جائے اور عوام وتاجروں کیلئے آسانیاں وسہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بدترین معاشی صورتحال کے باعث عوام اس شدید مہنگائی وبدترین بیروزگاری میں انتہائی کسمپرسی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں اور یہ صورتحال مزید ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن مین پوائنٹ پر کسٹم ودیگر متعلقہ اداروں کی کلیئرنس۔ سکیننگ کے بعد پھر کسی ادارے کے ملازم کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ جگہ جگہ پر تاجروں کو تنگ کرنے کیلئے چھاپے مارے یا ان کے سامان کو ضبط کر کے انہیں لاکھوں کروڑوں کا نقصان دے۔ انہوں نے کہا کہ چمن کے پرامن ماحول کو ایک سازش کے تحت خراب کیا گیا ہے۔ پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے حوالے سے ہمارے عوام کو بلاجا تنگ کیا جا رہا ہے ایک بار شناختی کارڈ بننے کے باوجود ہر موقع پر 1978 ودیگر کے دستاویزات طلب کرنا عوام کو ملکی آئینی حق سے محروم رکھنا ہے۔ نادرا اور پاسپورٹ دفاتر میں عملے وجگہ کی کمی کے باعث سینکڑوں شہری روزانہ کے حساب سے لائنوں میں کھڑے ہو کر انتظار کر رہے ہوتے ہیں ان کے لئے انتظارگاہ ودیگر کوئی سہولیات موجود نہیں جب کہ عملے کی جانب سے من پسند اور مخصوص افراد کا کام نکالنے اور عام لوگوں کو کئی کئی ہفتے تک انتظار کرنا پڑتا ہے جو کہ قابل افسوس ہے نادرا اور پاسپورٹ حکام اپنے عملے کے اس عوام دشمن عمل کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے عوام کیلئے آسانیاں پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے وضلعی انتظامیہ کی جانب سے حالیہ بارشوں، سیلابی ریلوں سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے ہونے والے امداد سست روی اور اقرباء پروری اور پسند وناپسند کا شکار ہو چکا ہے مستحق، عزت دار لوگ آج بھی کھلے آسمان تلے بے یارومددگار پڑے ہیں جن کی فوری طور پر مدد وتعاون کرنا حکومت کی ذمہ داری میں شامل ہیں صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے کے اعلیٰ حکام ضلعی انتظامیہ کی جانبداری کا نوٹس لیکر مستحقین کی فوری امداد کریں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوامیپ ہی پشتونخوا وطن کے عوام کی نمائندہ قومی سیاسی جمہوری پارٹی ہے جس نے عوام کو ہر شعبہ زندگی میں ان کے مسائل کے حل کیلئے نہ صرف آواز بلند کی بلکہ عملی طور پر اقدامات کیئے ہیں۔ عوام پارٹی کی جاری احتجاجی تحریک میں بھرپور ساتھ دیں اور درپیش اذیت ناک صورتحال اور نااہل حکومت سے نجات حاصل کریں۔

INTEKHAB QUETTA

پاکستان ظلم وجبر کیلئے نہیں بنا، قوموں کے حقوق کو قبول کرنا ہوگا

نواب رئیسانی

جھوٹ کو چھپانے کیلئے ہم جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہیں، ہمارے آباؤ اجداد نے بتایا پاکستان میں انصاف ہوگا، لوگوں کی جان مال اور عزت محفوظ ہوگی

اسلام آباد اور راولپنڈی والے بہت سی چیزیں سننے کو تیار نہیں، بندوق کی طاقت سے آپ کچھ نہیں کر سکتے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (انتخاب نیوز) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں وکلا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہمیشہ یہ سنتے ہیں کہ پاکستان کا مطلب کیا، لا الہ الا اللہ کی جہاں تک بات ہے اس کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں۔ اگر اسلامک ریپبلک پاکستان کو دیکھیں تو شرعی عدالت یا قاضی کی عدالت یا مجلس شوریٰ کے فیصلے کو سول کورٹ مسترد کر دیتا ہے، یہ اسلامی جمہوریہ

بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر

پاکستان ہے آپ خود دیکھیں۔ کہتے ہیں کہ علامہ اقبال نے پاکستان کا خواب دیکھا جبکہ جاوید اقبال کہتے ہیں کہ انہوں نے کوئی خواب نہیں دیکھا۔ علامہ اقبال میرے پسندیدہ شاعر ہیں۔ ایک بیوروکریٹ کو میں نے علامہ محمد اقبال کا شعر سنایا تو انہوں نے ایک دم مجھے بولنے سے منع کر دیا۔ سورج کو اگر ایک انگلی سے چھپانے کی کوشش کریں تو یہی حال یہاں ہے کہ جھوٹ کو چھپانے کیلئے ہم جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ ہمیں یہاں کمیشن بناتے ہیں کہاں گیا حمودالرحمن کمیشن۔ حمودالرحمن کمیشن کو اللہ غریق رحمت کرے سنا ہے کہ حمودالرحمن کمیشن میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔ پاکستان اس لیے نہیں بنا کہ یہاں ظلم اور جبر ہو۔ میرے والد نے قیام پاکستان سے قبل کچھ کیشنوں کو کہا کہ جاؤ پاکستان کے حق میں ووٹ دو جس پر انگریز جنرل نے ان کا کورٹ مارشل کر دیا لیکن اس عرصے میں پاکستان بن گیا اور وہ بچ گئے۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ کیوں اتنے کٹر پاکستانی تھے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں کہا گیا تھا کہ اس ملک میں انصاف ہوگا، جان ومال اور عزت محفوظ ہوگا، میں نے پوچھا اب آپ کیا محسوس کرتے ہیں یہاں تو نہ جان محفوظ ہے نہ عزت محفوظ ہے۔ خان میر احمد یار خان مرحوم نے جناح کیساتھ ایک معاہدہ کیا اسلام کے نام پر اور ہم نے پاکستان کیساتھ الحاق کیا۔ آج بھی میں اس معاہدے کو quote کرتا رہتا ہوں کہ اس پر عملدرآمد کرو۔ بلوچستان میں 75 سال سے آمریت چل رہی ہے، ڈھائی گھنٹوں میں جماعتیں بنتی ہیں انتخابات ہوتے ہیں، حلقوں کا اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ ایک سفید کاغذ پر مختلف حلقوں کا نام لکھا اور کہا جاتا ہے کہ یہ حلقے بنا؟۔ اس طرح ریاست کیسے چلے گی۔ ہم اس لیے پاکستان میں شامل نہیں ہوئے تھے کہ ہم یہاں بے عزت ہوں۔ میرا بھائی بم دھماکے میں مارا گیا چار سو لوگوں کیساتھ۔ اسمبلی میں میری قرارداد تھی کہ سی پیک کو دیوان کی برابری بنایا جائے۔ کہتے ہیں کہ سی پیک ہمارا دوست ہے، بے شک ہوگا، کم از کم ہمیں بلوچ اور پشتون کو پتا چلے کہ ہمارے علاقے سے جو روٹ گزر رہا ہے اس میں ہمارا کیا حصہ ہے۔ نواب اچکزئی اور میں جو گیٹ کی کے مطابق میں اپنی زمین پر جس سے سی پیک روٹ گزر رہا ہے اس پر نہ پیٹرول پمپ بنا سکتے ہیں نہ ریسٹورنٹ تو ہم اس روٹ کو کیا کریں گے۔ بہت سی چیزیں ہیں لیکن اسلام آباد والے اور پنڈی والے سننے کو تیار نہیں۔ ہمارے بلوچستان میں بلوچ علاقوں میں آزادی کی تحریک چل رہی ہے، پاکستانی فوج کہتی ہے دہشت گردی نہیں وہاں آزادی کی تحریک چل رہی ہے کوئی دہشت گردی نہیں۔ پشتونوں کی طرف بھی اسی طرح آزادی کی تحریک چل رہی ہے جیسے تحریک طالبان پاکستان۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم پشتون علاقوں کو الگ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر پاکستانی اسٹیبلشمنٹ سمجھتی ہے کہ بندوق اور توپ کے ذریعے حالات ٹھیک کیے جا سکتے ہیں تو یہ غلط فہمی ہے۔ آج بھی ہم یہی کہتے ہیں جن میں پشتون بھی ہیں کہ بندوق کی طاقت سے آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ عبداللہ کو اٹھانے والے آئی ایس آئی کے لوگ ہیں۔ جب افغانستان میں طالبان آئے تو یہاں جلوس نکالے گئے۔ گوادر میں ماسٹر پلان میں قبضہ کی گئی زمینیں میں نے چھڑائی ہیں، نیوی کو میں نے جگہ دی۔ قصوروار ہم ہیں، سویلین لوگ قصوروار ہیں جو ہم فوجیوں کی طرف چلے جاتے ہیں، ہم نہ ہوں تو نہ کوئی بندہ اغوا ہوگا، نہ ہی ٹارگٹ کلنگ ہوگی۔ میں ہمیشہ کہتا رہا ہوں کہ ہمارے لاپتہ افراد کو رہا کرو اب میں یہ بالکل نہیں کہوں گا بلکہ اب کہوں گا کہ ہمارے لاپتہ لوگوں کو عدالت میں پیش کرو۔ یہ سوچنے کی بات ہے کہ اتنے لوگ جو پہاڑوں میں گئے ہیں یہ کیوں گئے ہیں۔ یہ لوگ دیکھی ہیں، ڈاکٹر ہیں، انجینئرز ہیں، پڑھے لکھے لوگ ہیں یہ کسی کو قبول نہیں کریں گے نہ مجھے اور نہ آپ کو۔ ایک بلوچ آزادی کیلئے لڑ رہے ہیں دوسری جانب فوج ہے اور درمیان میں ہم۔ اگر آپ ہمیں باہر پھینک دیں گے تو پھر کیا ہوگا یہاں تو صرف اور صرف بندوق ہی بندوق ہوگی۔ اس ریاست میں قوموں کے حقوق کو آپ نے قبول کرنا ہوگا۔ جناح نے ہمیں آزادی نہیں دی۔ یہاں بلوچ آزاد تھے، پشتون آزاد تھے، سندھی آزاد تھے، پنجاب آزاد تھے۔ آپ کی غلط پالیسیوں سے کشمیر میں خودمختار کشمیر کی بات چل رہی ہے، آپ لوگوں کو کب تک دبائیں گے۔ گوادر ہم سے چھین لیا گیا، چیف منسٹر کا دفتر آج بریگیڈ ہیڈکوارٹر ہے۔ پاکستانی فیڈریشن کے اندر اپنے قومی حقوق کی جدوجہد کر رہے ہیں، ہم لوگ پاکستان نہیں توڑ رہے، پاکستان تم لوگ توڑ رہے ہو۔ کہتے ہیں کہ انڈیا کی، را کی مداخلت ہے، میں کہتا ہوں کہ انڈیا کا باپ یہاں آئے گا۔ بلوچوں اور پشتونوں کے درمیان۔ بلوچستان میں لاپتہ افراد کو گھروں سے نکال کر جعلی مقابلوں میں مار دیا جاتا ہے۔ ہمیں دہشت گردی کے مطلب کی وضاحت کرنا ہوگی۔

2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 11

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر میں یوم استحصال کشمیر جوش و جذبے سے منایا گیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان بھر میں 'یوم استحصال کشمیر' بھرپور جوش و جذبے سے منایا گیا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں جن میں کوئٹہ، کوہلو، سوئی، بارکھان، مسلم باغ، لورالائی، پشین، قلعہ سیف اللہ، ڈیرہ بگٹی، مچھ، چمن، ژوب اور سبی شامل تھے، مختلف اشتہارات اور پینا فلیکس کے ذریعے آگاہی مہم چلائی گئی۔ اس کے علاوہ مختلف شہروں میں ریلیز کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اشتہاری مہم اور ریلیوں میں بلوچستان کے عوام نے پرجوش انداز سے حصہ لیا۔ یاد رہے 5 اگست 2019 کو مودی حکومت نے کشمیر کی سپیشل حیثیت کو بین الاقوامی قراردادوں کے برعکس ختم کیا جس پر کشمیری آج بھی سراپا احتجاج ہیں۔

ہرنائی: کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی ریلی نکالی گئی

ہرنائی (نامہ نگار) کشمیریوں سے اظہار یکجہتی ریلی گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول سے نکالی گئی شرکاء نے کشمیریوں کی حمایت اور انڈیا کے خلاف نعرے بازی کی ریلی میں کثیر تعداد میں اساتذہ، طلبا نے شرکت کی شرکا مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی سعید احمد کاسی نے ریلی کی قیادت کی ڈی ای او ہرنائی مومن خان ترین، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن غلام حیدر ترین، پرنسپل ماڈل بوائز ہائی سکول مومن خان ترین، نائب تحصیلدار میر خان، ایس ایچ او سجاد بزدار، ایڈیشنل ایس ایچ او عبداللہ جان سمیت مختلف ضلعی آفیسران، اور عوام نے کثیر تعداد میں ریلی میں شرکت کی۔

کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی، کوئٹہ اور اندرون بلوچستان میں یوم استحصال کشمیر منایا گیا، ریلیاں، تقریبات منعقد

کشمیری بھائیوں سے بھرپور یکجہتی کیلئے قائم مقام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی کی قیادت میں خصوصی واک کا انعقاد کیا گیا

کوہلو، سوئی، بارکھان، مسلم باغ، لورالائی، پشین، قلعہ سیف اللہ، ڈیرہ بگٹی، مچھ، چمن، ژوب اور سبی میں ریلیاں منعقد کی گئی

عوام اور ایف سی کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں مظالم کیخلاف ریلیوں میں عوام کی بھرپور شرکت، کشمیری عوام سے یکجہتی کی گئی

کوئٹہ (خ ن) کشمیری بھائیوں سے بھرپور اظہار یکجہتی کے لئے 5 اگست 2022 کو قائم مقام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی کی قیادت میں خصوصی واک کا انعقاد کیا گیا جس میں منتخب نمائندوں سمیت ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 9 پر

افراد بھرپور شرکت کی۔ بلوچستان کے عوام اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے صوبے بھر میں 'یوم استحصال کشمیر' کے موقع پر مختلف ریلیز کا انعقاد اور کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بلوچستان بھر میں مورخہ 5 اگست 2022 کو 'یوم استحصال کشمیر' بھر جوش و جذبے سے منایا گیا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں جن میں کوئٹہ، کوہلو، سوئی، بارکھان، مسلم باغ، لورالائی، پشین، قلعہ سیف اللہ، ڈیرہ بگٹی، مچھ، چمن، ژوب اور سبی شامل تھے مختلف اشتہارات اور پینا فلیکس کے ذریعے ...

مقبوضہ جموں و کشمیر پر بھارتی قبضہ بحران میں تبدیل ہو چکا، حافظ حمد اللہ

نہتے کشمیریوں کو خون میں نہلایا اور حوا کی بیٹیوں کی عزت کو پاؤں تلے روندا جا رہا ہے

عالمی برادری کی بھارتی مظالم اور بربریت پر مجرمانہ خاموشی افسوسناک ہے، پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی ترجمان و جمعیت علماء اسلام کے رہنماء مولانا حافظ حمد اللہ نے یوم استحصال کشمیر پر اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ مقبوضہ جموں کشمیر پر بھارتی قبضہ انسانیت سوز بحران میں تبدیل ہو چکا ہے، 5 اگست........ بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

2019 کو مودی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی مستقل حیثیت ختم کر کے جارحانہ اقدام کیا اور کشمیری نہتے عوام پر ظلم و ستم کا ایک نیا سیاہ دور شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام بیرونی دنیا سے کٹ کر رہ گئے آج مقبوضہ کشمیر کو جیل خانہ میں تبدیل کر دیا گیا، بھارتی ستم کی وجہ سے مقبوضہ کشمیر بھارتی فوجی چھاؤنی کا منظر پیش کر رہا ہے، وادی میں نہتے کشمیریوں کو خون میں نہلایا جاتا ہے اور حوا کی بیٹیوں کی عزت کو پاؤں تلے روندا جا رہا ہے، وہاں کے قائم کیے گئے عقوبت خانے ہٹلر کے مظالم کو شرما رہے ہیں لیکن کشمیری عوام بھارتی ناجائز قبضے کیخلاف بیرونی مدد کے بغیر جنگ لڑ رہے ہیں، عالمی برادری کی بھارتی مظالم اور بربریت پر مجرمانہ خاموشی افسوسناک ہے کشمیریوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت کیوں نہیں دیا جاتی؟ پاکستان اور پاکستانی عوام کشمیریوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔

اقوام متحدہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم بند کرائے مولانا محمد شفیق دولت زئی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنماء و صوبائی ترجمان مولانا محمد شفیق دولت زئی نے کہا ہے کہ بھارت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں گزشتہ تین سالوں سے جاری بدترین ریاستی دہشت گردی کی مذمت اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ سات دہائیوں سے بھارت کی ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں بھارت نے اس عرصے کے دوران کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حق "حق خودارادیت" سے محروم رکھنے کیلئے ظلم و ستم کی انتہاء کر رکھی ہے

کشمیر کا مسئلہ رائے شماری کے ذریعے حل ہوگا، حیات خان اچکزئی

بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی حیثیت ختم کرنا غیر قانونی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے میڈیا کوآرڈینیٹر حیات خان اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ صرف رائے شماری کے ذریعے حل ہوگا، بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی حیثیت ختم کرنا غیر قانونی ہے کشمیر کی خصوصی اہمیت ختم کرنے کا اقدام کشمیریوں کی آزادی کی تحریک ناکام بنانے کی مترادف ہے اور بھارتی فوج کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کا محاصرہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ خطے میں بدلتے حالات کے پیش نظر کشمیر کا مسئلہ فوری حل کرنا لازمی ہے، اقوام متحدہ کو بھی اب کشمیریوں کیلئے آزادی دلانے کیلئے اقدامات اٹھانی چاہیے، پی پی پی کشمیر کاز کے معاملے پر موجودہ اور انڈیا کی مجرمانہ اقدامات پر چپ نہیں رہے گی، وزیر خارجہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کشمیر کاز پر شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا مشن پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ وادی کے عوام مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی طرف دیکھ رہے ہیں، سابقہ سلیکٹڈ حکمرانوں نے کشمیر پر کھل کر سودا بازی کی۔ انہوں نے کہا کہ پی پی پی کشمیریوں کی آزادی کے بنیادی اور قانونی حق کیلئے ہر محاذ پر لڑے گی اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دلا کر رہے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 12

بلوچستان حکومت ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے، منظور کاکڑ

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اپنی ٹیم کے ہمراہ مشکل کی گھڑی میں اپنی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں

سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے بجائے ملکر صورتحال کا مقابلہ کرتے ہوئے عوام ریلیف دینا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں نے بڑے .... بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

پیمانے پر تباہی مچادی ہے بارشوں اور سیلابی صورتحال کے دوران بلوچستان حکومت نے محدود وسائل کے باوجود تمام صوبائی ادارے صوبے میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے جس کے لئے پاک فوج ایف سی سمیت دیگر اداروں کا بھی بھرپور تعاون حاصل ہے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اپنی ٹیم کے ہمراہ مشکل کی گھڑی میں اپنی عوام کے ساتھ کھڑی ہیں ہمیں سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے بجائے ملکر صورتحال کا مقابلہ کرنا ہوگا اور مشکل کی گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ کے دوران کیا سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے تیس سالہ ریکارڈ دیا جس کے باعث بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات ہوئے خضدار لسبیلہ، حب، قلعہ سیف اللہ، جھل مگسی، کندواہ، ہرنائی سمیت دیگر اضلاع میں بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، جام کمال

لسبیلہ کے شہر کے اطراف و نواحی علاقوں میں گھروں و املاک کو شدید نقصان پہنچا ہے

حکومت بلوچستان لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کے لئے فوری امداد فراہم کرے، گفتگو

اوتھل (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا اوتھل، آہورہ، سکن اور وایارہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا طوفانی دورہ، متاثرین سے ملاقات کی متاثرین نے جام کمال کو سیلاب سے ہونیوالے نقصانات اور امدادی سامان کی عدم فراہمی کے .... بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

حوالے سے انہیں آگاہ کیا، حکومت بلوچستان لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کی فوری امداد کرے تفصیلات کے مطابق سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے بدھ کے روز لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل اور نواحی علاقوں آہورہ، سکن اور وایارہ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقوں کمہار محلہ، حاجی میران بزدار گوٹھ، مگسی کالونی، لاکھا گوٹھ، خلیفہ گوٹھ، بشوانی فقیر گوٹھ اوتھل فقیرا اسٹاپ گوٹھ آہورہ، ناکو قادری گوٹھ آہورہ، وڈیرہ صوبہ خان سری گوٹھ، وڈیرہ دوست محمد مانڈزو گوٹھ، موضع ریگالزہ میں شیرانی گوٹھ، بلال گوٹھ، یوسف گوٹھ سمیت سکن اور وایارہ کا تفصیلی دورہ کیا۔

Century Express Quetta

حکومت کے سخت فیصلوں کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، جمال شاہ

پٹرولیم اور ڈالر کا ریٹ کم ہو رہا ہے، وزیراعظم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

وفاقی حکومت متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، صوبائی صدر کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کے سخت فیصلوں کے ثمرات آہستہ آہستہ عوام تک پہنچیں گے، پیٹرولیم مصنوعات اور ڈالر کی قیمتیں کم ہو رہی ہے حکومت عوام کو ریلیف کیلئے اقدامات کر رہی ہے، بلوچستان کے سیلاب متاثرین تنہا نہیں وفاق بلوچستان کی حکومت کے ساتھ مل کر سیلاب سے ہوتے والے نقصانات کی جامع سروے کر کے رپورٹ وزیراعظم کو پیش کریگی۔ انسانی (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

(باقی صفحہ 7 نمبر 27)

جانوں کا کوئی نعم البدل نہیں ہے لیکن متاثرین کے زخموں پر مرہم رکھا جاسکتا ہے جس کیلئے مسلم لیگ (ن) کی حکومت اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ ملک انتہائی سخت حالات سے گزر رہا تھا جس پر مجبوراً پی ڈی ایم اور اتحادی جماعتوں کو حکومت سنبھالنا پڑی مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں وفاقی حکومت نے ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کیلئے سخت فیصلے کئے اور میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ پاکستانی قوم نے حکومت کا ساتھ دیتے ہوئے ان سخت حالات کا مقابلہ کیا۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف انتہائی جواں مردی کے ساتھ تمام تر مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے ملک کو مشکلات کے دلدل سے نکالنے کی کوشش کر رہا ہے، بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی دادرسی کیلئے وزیراعظم نے خود مختلف اضلاع کا دورہ کیا۔

بلوچستان ڈوب گیا مگر حکومت نہ جاگی، نیشنل پارٹی

حکومت ریلیف ہی فراہم نہ کر سکی بحالی تو بہت دور کی بات ہے، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان ڈوب گیا لیکن بلوچستان حکومت جاگ نہ سکی۔ افسوس کہ تاریخ کی لاپرواہ نااہل اور بے حس حکومت اور اسمبلی ممبران کی بدولت کارکردگی و مشینری جمود کا شکار ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور عوام کے لیے کفر ٹوٹا وہ بھی وزیراعظم کیجانب سے۔ حکومت ریلیف فراہم (باقی صفحہ 7 نمبر 14)

(باقی صفحہ 7 نمبر 14)

نہ کر سکی تو بحالی تو دور کی بات۔ بیان میں کہا گیا کہ قریباً بلوچستان مکمل طور پر متاثر ہو چکا ہے اس لیے وزیراعظم کو بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیکر مکمل بحالی کے پیکج کو یقینی بنانا چاہئے تاکہ عوام کی زندگی بحال ہو سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان میں تو ایم پی اے فنڈز کیلئے تو بیٹھے رہے پانچ بیٹھے گئے۔ اسمبلی کو تالا لگا کر غیر جمہوری اقدام اور سیاسی روایات کو پامال کیا گیا۔ بظاہر پولیس کو گرفتاری در حقیقت تھانے کو یرغمال بنا کر دھوتوں کا لطف اٹھایا گیا اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ اس میں مفاد تھا کرپشن تھا لیکن سیلاب متاثرین کیلئے خاموشی اختیار کیا گیا ہے۔ اور جب وفاق سے بحالی کا فنڈ آئے گا تو دوبارہ اس میں بھی کرپشن کیلئے پر تول رہے گے اس لیے وزیراعظم کو اپنی نگرانی میں بحالی کے عمل کو آگے بڑھانا چاہیے۔

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب کی تباہ کاریاں، حکومتی اقدامات غیر تسلی بخش ہیں

بلوچستان میں جتنی بڑی آفت آئے تب بھی عالمی ڈونرز اور این جی اوز سے مدد کی اپیل نہیں کی جاتی تاکہ عالمی ادارے بلوچستان کی اصل صورتحال سے آگاہ نہ ہوں

بی این پی کی تشکیل کردہ کمیٹیاں بارشوں سے ہونے والی نقصانات کا ہمہ پہلو جائزہ لیکر سفارشات وتجاویز مرتب کریں گے، ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی

تربت (بیورو رپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن، سابق سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے کہاہے کہ بارشوں سے بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے تاحال ریلیف کے حوالے حکومتی اقدامات غیر اطمینان بخش ہیں، بلوچستان (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 2 پر)

میں جتنی بڑی آفت آئے تب بھی عالمی ڈونرز اور این جی اوز سے مدد کی اپیل نہیں کی جاتی تاکہ عالمی ادارے بلوچستان کی اصل صورتحال اور یہاں کے لوگوں کی بدحالی سے آگاہ نہ ہوں جبکہ ملک کے دیگر شہروں کیلئے فوری طور پر عالمی سطح پر امداد کی اپیل کی جاتی ہے، بی این پی کی تشکیل کردہ کمیٹیاں بارشوں سے ہونے والی نقصانات کا ہمہ پہلو جائزہ لیکر سفارشات وتجاویز مرتب کریں گے تاکہ متاثرین کی پریشانیوں کا کچھ نہ کچھ مداوا ہوسکے، بی این پی بارڈر کے کاروبار سے منسلک لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز بی این پی ضلع کیچ کے اجلاس کے بعد ضلعی دفتر میں میڈیا نمائندوں کو بریفنگ میں بتایا اس موقع پر بی این پی ضلع کیچ کے صدر میجر جمیل احمد دشتی، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری میر باہڑ جمیل دشتی، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن میر قاسم دشتی، ڈاکٹر عبدالغفور بلوچ، میر حمل بلوچ، کہدہ علی، خداداد واجو، شے نزیر احمد، حاجی عبدالعزیز، عبدالواحد دشتی، شے ریاض احمد ودیگر بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ بی این پی وفاقی حکومت میں شامل جبکہ صوبائی حکومت کی حمایتی ہے، ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے بارشوں کے متاثرین کے نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت خاطر خواہ اقدامات اٹھائے اور عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف پہنچائے، بی این پی کے قائد بیرون ملک ہونے کے باوجود بارش وسیلاب زدہ عوام کیلئے مسلسل حکمرانوں سے رابطے میں ہیں اور وزیراعظم ودیگر اعلیٰ حکام کے دورے سردار اختر جان کے مسلسل رابطوں کا نتیجہ ہیں، بی این پی نے مکران میں سیلابی تباہ کاریوں کے جائزے اور نقصانات کے تخمینہ کا اندازہ لگانے کیلئے مرکزی کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، باہڑ جمیل دشتی، قاسم دشتی، خداداد واجو، کہدہ علی، ڈاکٹر عبدالغفور بلوچ اور میر حمل بلوچ شامل ہیں، مکران ڈویژن میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے زراعت کا شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے کھجور کی فصل کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے کھجور کے کاشتکاروں کو اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے گو کہ جتنے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ان کا تلافی ممکن نہیں ہے تاہم کوشش ہے کہ کسی نہ کسی حد تک متاثرین کے نقصانات کی تلافی ہوسکے، انہوں نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابوں سے بلوچستان میں ناقابل بیان نقصان ہوا ہے لسبیلہ، جھل مگسی، نوشکی، پشتون اضلاع سمیت مختلف اضلاع تباہی سے دوچار ہوئے ہیں مگر حکومتی سطح پر عالمی اداروں اور غیر ملکی این جی اوز سے کسی قسم کی اپیل نہیں کی جارہی، اس سے قبل آواران میں ہولناک زلزلہ آیا تھا تب بھی حکومت کی جانب سے عالمی اداروں اور این جی اوز کو منع کیا گیا جس کا مقصد یہی ہے کہ باہر کے لوگ بلوچستان کی اصل صورتحال سے آگاہ نہ ہوسکیں وہ بلوچستان کے عوام کی بدحالی کو نہ دیکھ سکیں جبکہ ملک کے دیگر علاقوں میں معمولی آفت آنے پر بھی حکومت عالمی اداروں سے اپیل کرتی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تباہی کی صورتحال کے پیش نظر این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے، انہیں خود آکر یہاں ریلیف سرگرمیاں شروع کرنی چاہئیں تھیں، انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے 1998ء اور 2007ء کے سیلاب متاثرین کی بحالی تاحال نہیں ہوسکی ہے، میرانی ڈیم متاثرین کے معاوضوں کی رقم ہم نے اس وقت وفاق سے صوبہ کو منتقل کروائے تھے جب میں سینیٹ کا رکن تھا ہم نے اس وقت سخت احتجاج اور دباؤ کے ذریعے معاوضوں کے رقم صوبے کو ٹرانسفر کروائے تاہم اب معاملہ متاثرین کے لسٹ پر اٹکی ہوئی ہے، 3،2 لسٹ بنے ہوئے ہیں جن میں کافی تضادات پائے جاتے ہیں تاہم ضلعی انتظامیہ کو یہ مسئلہ ترجیحی بنیاد پر حل کرنی چاہیے انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ کیچ کے تمام ارکان صوبائی اسمبلی حکومت میں شامل ہیں مگر تاحال کسی کی جانب سے متاثرین کیلئے خاطر خواہ اقدام نظر نہیں آرہا ہے، انہوں نے کہا کہ بارڈر کے مسئلہ پر سب سے زیادہ بی این پی نے کوششیں کی ہیں ہم بارڈر سے منسلک کاروبار کو سمگلنگ نہیں سمجھتے ہیں بلکہ اسے تجارت سمجھتے ہیں اور اس پر کسی قسم کے بندش اور قدغن کی سختی سے مخالفت کریں گے کیونکہ جب تک یہاں پر مال انڈسٹریز قائم نہیں ہوں گے، زراعت کے فروغ، روزگار کے وسیع مواقع فراہم اور لوگوں کو زندگی کی بنیادی ضروریات فراہم نہیں ہوں گے تب تک بارڈر کی بندش یہاں کے عوام کے ساتھ زیادتی تصور ہوگی، ہم بارڈر کاروبار سے منسلک لوگوں کے ساتھ ہیں اور لوگوں کو آزادانہ طور پر کاروبار کا حق دیا جائے، ایف سی کا تعلق بارڈر سیکورٹی سے، لیویز بی ایریا اور پولیس شہری علاقوں کے امن وامان کی ذمہ دار ہے ان کا بارڈر کاروبار سے کوئی تعلق نہیں بنتا لیکن ان فورسز نے بارڈر کو اپنے روزگار اور کمائی کا ذریعہ بنالیا ہے البتہ یہ کسٹم کا کام ہے کہ وہ بارڈر سے ہونے والی تجارت کو دیکھے، انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد اور لاشیں گرانے کا مسئلہ انتہائی سنگین ہے یہ سلسلہ بند کیا جائے یہ نیشنل ایکشن پلان کی بھی خلاف ورزی ہے نیشنل ایکشن پلان کے مطابق جس شخص کو گرفتار کیا جائے اسے 10 دن کے اندر اندر عدالت کے سامنے پیش کیا جائے، انہوں نے کہا کہ سیلابی تباہی کے پیش نظر ہماری کوشش ہوگی کہ وزارت پانی وبجلی کے توسط سے یہاں کے لوگوں کو بجلی واجبات کے حوالے سے کچھ ریلیف ملے اس سلسلے میں سفارشات مرتب کررہے ہیں کہ وزارت پانی وبجلی کے نمائندے آکر علاقہ کا دورہ کریں اور بجلی سے متعلق مسائل بھی سنیں، انہوں نے کہا کہ گیشکور ڈیم اگر نقصان دہ ہے تو اسے کہیں اور منتقل کیا جائے، تاہم اس حوالے سے لوگوں کے خدشات تحفظات کو ضرور زیر غور لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 14

ملک میں فوری انصاف کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں، اصغر اچکزئی

8 اگست سانحہ سول ہسپتال کے کمیشن کی سفارشات پر عمل ہوتا تو ہمیں اسکے بعد رونما ہونیوالے سانحات سے گزرنا نہ پڑتا، صوبائی صدر

جب تک اس ملک میں حقیقی وفاقی پارلیمانی نظام کو تسلیم نہیں کیا جاتا ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا، ارباب عبدالظاہر کاسی، زمرک اچکزئی

شہداء کے لہو اور قربانی کو مشعل راہ بناتے ہوئے ان ارمانوں کی تکمیل کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، صاحب جان کاکڑ، مابت کاکا و دیگر رہنما

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اگر 8 اگست سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی کمیشن کے سفارشات پر عملدرآمد کیا جاتا تو ہمیں اس کے بعد رونما ہونیوالے دلخراش سانحات سے گزرنا نہ پڑتا قاضی فائز عیسیٰ کمیشن کی سفارشات......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 9 پر

پر عمل درآمد کے بجائے ریاست ان دہشتگردوں انتہاپسندوں سے مذاکرات کی بھیک مانگ رہی ہیں جنگی معیشت کی بنیاد پر ملک تباہی کے دہانے کھڑا ہے ملک میں دہرا معیار انصاف عدلیہ کی تاریخ پر سیاہ دھبہ ہے رکن قومی اسمبلی علی وزیر کو پروڈکشن آرڈر کے باوجود اسمبلی اجلاس سے باہر رکھنا ملکی وحدانیت اور سلامتی کے بر خلاف عمل ہے شہداء اگست کی یاد ہمیں اپنے وطن مٹی تاریخ سے محبت کا درس دیتی ہے ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و صوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی بزرگ رہنما نواب ارباب عبدالظاہر کاسی رکن مرکزی کمیٹی صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل صاحب جان کاکڑ صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر جمال الدین رشتیا صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم خان بازئی پشتون خوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما یوسف خان کاکڑ پی ٹی ایم کے رہنما ملک مجید کاکڑ نیشنل لائرز فورم کے چیئرمین ارباب غلام ایڈووکیٹ پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی صدر طاہر شاہ کاکڑ اراکین صوبائی مجلس عاملہ سید عبدالرب آغا ملک نگین کاسی باچاولی کاکڑ ملک منور خان پانیزئی نیاز محمد کاکڑ حاجی شان عالم حاجی نصرالدین کاکڑ نے شہداء اگست کی یاد میں منعقدہ ریفرنس سے خطاب کے دوران کیا مقررین نے کہا کہ اگست کے مہینے کا شاید کوئی دن ایسا رہ گیا ہو جسمیں فکر باچاخان کے جان نثار تہہ تیغ سے نہیں گزرے ہو 5۔ اگست 8۔ اگست 12۔ اگست 23۔ اگست 24۔ اگست 26۔ اگست وہ ایام ہیں جس میں ہمارے سینکڑوں لوگ لقمہ اجل بنیں سانحہ چمن تنگی بنوں، سانحہ باجوڑ، شہدا سائنس کالج کوئٹہ، شہدا سول ہسپتال کوئٹہ، شہید ملک عبیداللہ کاسی، شہدا ماگی ڈیم وہ زخمات ہیں جن کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا مقررین نے کہا کہ پشتونوں کی استحصال گزشتہ 74 سالوں سے جاری ہے ان کے وسائل جغرافیہ اقدار کلچر زبان کو بقا کا مسئلہ درپیش ہے اس کا واحد حل اتفاق و اتحاد میں مضمر ہے انہوں نے کہا کہ جب تک اس ملک میں حقیقی وفاقی پارلیمانی نظام کو تسلیم نہیں کیا جاتا ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا آئین پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم آنیوالے چیلنجز سے نبرد آزما ہوسکیں گے انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی کی راہ میں مقتدرہ ہمیشہ رکاوٹ رہی ہے یہ رکاوٹ اکثر براہ راست واقع ہوا ہے تو کبھی مختلف ناموں اور ایڈونچرز کے ذریعے رکاوٹیں کھڑی کی جاتی رہی جو کبھی بھی سودمند ثابت نہیں ہوئی مقررین نے اس عہد کا اظہار کیا کہ وہ شہدا کی لہو اور قربانی کو مشعل راہ بناتے ہوئے ان ارمانوں کی تکمیل کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا اس سے پہلے شہداء اگست اور پشتون قومی تحریک کے تمام شہدا کے ایصال ثواب کی درجات بلندی کیلئے دعا اور بعد ازاں لنگر تقسیم کیا گیا۔

سیلاب سے متاثرہ کھلے آسمان تلے بیٹھے خاندانوں کی فوری دادرسی کی جائے، ثناء بلوچ

نوشکی میں سیلابی ریلوں سے ہزاروں بندات اور تیار باغات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، حکومت نقصانات کا فوری ازالہ کرے، رکن اسمبلی

تعلیم اور صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں گزشتہ چار سال جام حکومت کی انتقامی کارروائیوں کی نظر ہوئے، نوشکی و خاران میں گفتگو

نوشکی، خاران (نامہ نگاران) بلوچستان نیشنل پارٹی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر رکن صوبائی اسمبلی واجہ ثناء بلوچ ایم پی اے نوشکی میر بابو محمد رحیم مینگل اور میر خورشید جمالدینی بھی ان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ نوشکی میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی واجہ ثناء بلوچ نے کہا کہ ڈسٹرکٹ نوشکی میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی ہے جن میں کلی سردار مینگل، قادرآباد.........

بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

روشنی آباد، بٹو، احمد وال، حیدر زئی آباد، جور کین مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں مختلف علاقوں میں تقریباً پانچ ہزار کے لگ بھگ گھر مکمل طور پر ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ نوشکی میں ہزاروں زرعی بندات اور باغات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں متاثرین گزشتہ ایک ماہ سے بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر کسی مسیحا کی تلاش میں ہیں انہوں نے کہا کہ ٹینٹ اور راشن ان غریب متاثرہ گھرانوں کی وقتی طور چولہا تو جلا سکتا ہے لیکن مستقل طور پر ان کے سر چھپانے کے لئے چھت اور زرعی زمینوں کی بندات اور نقصانات کا ازالہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی سیلاب متاثرین کی بلا امتیاز بحالی کے لیے تمام طبقہ فکر کو کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے یہ وقت سیاست اور قبائلیت کا نہیں بلکہ بھائی چارہ اور علاقائی روایات کی پاسداری کا ہے انہوں نے کہا کہ نوشکی، خاران میں حالیہ سیلاب نے پچھلے سو سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس موقع پر میر صادق علی جمالدینی، لیاقت ایڈووکیٹ، میر خورشید، ڈائریکٹر ایجوکیشن رخشان ڈویژن مختیار احمد زگی، صادق علی حاجی نصرت اللہ مینگل میر حاکم خان مینگل، نو منتخب کونسلر اعجاز احمد مینگل چیئرمین غلام دستگیر مینگل، میر وحان مینگل میر طارق بلوچ، محمد صادق علی حسن بابو محمد نور کبدانی حاجی رضا ساسولی منیر احمد امانت حسرت رحمان خان و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دوسری جانب رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے 49 ملین روپے کی لاگت سے گورنمنٹ ڈگری کالج میں سی/ڈبلیو فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ سنگ فیسلیٹیشن پر پرنسپال، ریزنگ آف باؤنڈری وال، پارکنگ شیڈ اور اوور ہیڈ واٹر ٹینک کا افتتاح کیا۔ اس موقع ایس ڈی او بلڈنگ حاجی غلام رسول اور انجینئر شاہ نواز صالح نے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ کو ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ کے ہمراہ پرنسپل ڈگری کالج عبدالشکور گرگناڑی، اسسٹنٹ کمشنر امتیاز محمود بلوچ ڈائریکٹر ہیلتھ رخشان ڈویژن شیر احمد مینگل ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد انور گول، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی سہیل اسلام بلوچ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر حفیظ اللہ زہری و دیگر آفیسران بھی موجود تھے۔

آفت زدہ بلوچستان بے یار و مددگار، متاثرین کو مسیحا کا انتظار

صوبائی اداروں کی کارکردگی بھی قابل ستائش نہیں، بانی بی اے پی سینیٹر سعید احمد ہاشمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آفت زدہ بلوچستان بے یار و مددگار عوام کسی مسیحا کے انتظار میں۔ اور ملک کی سیاسی اشرافیہ اقتدار کی رسہ کشی میں مصروف ہے یہ بات بلوچستان عوامی پارٹی کے بانی سینیٹر سعید احمد ہاشمی نے پارٹی کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے.........

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

کہی انہوں نے مزید کہا کہ پہلے سے تباہ حال بلوچستان قدرتی آفت سے مزید مسائل کی دلدل میں پھنس گیا ہے بے یار و مددگار عوام حالات کے رحم و کرم پر آج بھی کسی مسیحا کے انتظار میں۔ جہاں وفاقی حکومت کی امداد سے محروم۔ وہاں صوبائی اداروں کی کارکردگی بھی قابل ستائش نہیں اور نہ ہی وفاق کے دیگر اداروں نے ماضی کی طرح ان حالات میں کوئی کردار ادا کیا۔ سعید ہاشمی نے مزید کہا کہ جہاں صوبے کے حقوق کی علمبردار سیاسی قیادت وفاقی حکومت کا اتحادی ہونے کے باوجود ایسے سخت حالات میں بلوچستان کی مجبور عوام کے ساتھ کھڑی نظر نہیں آئی وہاں مزاحمت کاروں کی منفی سرگرمیاں بلوچستان کی عوام کو مزید پریشانیوں اور مسائل کے دلدل میں دھکیل رہی ہیں۔ بلوچستان میں امن کے قیام ملکی بقا اور قومی سلامتی کی خاطر ہمیں اپنے کردار اور رویوں پر نظر ثانی کرنا ہوگی وسائل سے مالا مال بلوچستان کی لاچار بے کس عوام کو ریاست سے نہیں اپنی پسماندگی بے روزگاری معاشی تنگدستی سے آزادی اور ساحل و وسائل پر اپنا حق حاکمیت چاہیے جسکے لیے مزاحمت نہیں سیاسی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے شعور کی بیداری تعلیمی و معاشی پسماندگی کا خاتمہ انتہائی ناگزیر ہے۔ وفاقی حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسے سخت اور نازک حالات سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی فلاحی تنظیموں کی عوام تک رسائی ممکن بنانے میں آسانیاں پیدا کرے۔ تاکہ فوری طور پر حالات کو بہتری کی طرف لے جایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 15

کوئٹہ، جائیداد کے تنازع پر بھائی قتل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہباز ٹاؤن فیز تھری میں جائیداد کے تنازع پر ایک بھائی نے خنجر کر وار کرکے اپنے بھائی کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق شہباز ٹاؤن فیز تھری میں رہائش پذیر عبدالرشید کے دو بیٹوں میں جمعرات کی شب جائیداد پر جھگڑا ہوگیا ایک نے خنجر کے وار کر کے دوسرے بھائی افضل رشید کو قتل کر دیا اور فرار ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

حب 13 ٹن سے زائد چھالیہ برآمد

حب (نامہ نگار) کھرکھیڑا کسٹم ٹیم نے حب بائی پاس پر ٹرالر سے 13 ٹن 320 کلو چھالیہ برآمد کر لی۔

کوئٹہ، سٹی نالے میں منشیات فروشوں میں تصادم، فائرنگ سے ایک ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سٹی نالے میں منشیات فروشوں میں تصادم فائرنگ سے ایک جاں بحق ہوگیا نشے کے عادی افراد نے لاش باچا خان چوک پارکنگ میں رکھ دی تھی۔ پولیس کے مطابق سٹی نالے میں جامعہ کی شب منشیات فروشوں میں تصادم ہوا فائرنگ سے ایک منشیات فروش نعیم عرف طور جاں بحق ہوگیا سٹی نالے میں موجود نشے کے عادی افراد نے لاش کو باچا خان چوک پر واقع پارکنگ میں رکھ کر فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

بیلہ: کراچی کے رہائشی کی لاش برآمد

بیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ کے ساحلی علاقے ڈام سے 25 سالہ نوجوان کی لاش ملی ہے جس کی شناخت ندیم ولد تاج محمد کے نام سے ہوئی ہے اور وہ کراچی کے علاقے ابراہیم حیدری کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق لاش رورل ہیلتھ سینٹر وندر لے جائی گئی جہاں سے ایدھی ایمبولینس کے ذریعے لاش کراچی منتقل کر دی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، فائرنگ اور حادثات میں 2 افراد ہلاک 5 زخمی، 1 نعش برآمد

دالبندین میں گاڑی نے موٹر سائیکل سواروں کو کچل ڈالا، گروی جنگل سے مسخ شدہ نعش برآمد

کوئٹہ میں کرنٹ لگنے سے ودود جاں بحق، وندر میں کیکڑے پکڑنے والا ماہی گیر ڈوب کر ہلاک

کوئٹہ + اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر + نمائندے + خبر رساں ادارے) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور حادثات کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق 5 زخمی ہو گئے، گروی جنگل سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی تفصیلات کے مطابق........ بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

دالبندین فیصل کالونی میں زمباد گاڑی نے موٹر سائیکل سواروں کو کچل ڈالا موٹر سائیکل سواروں جس میں تین بچے بھی سوار تھے ہارون، مدثر، زبیر، لال محمد شدید زخمی ہو گئے گروی جنگل کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی لاش کو شناخت کے لئے پرنس فہد ہسپتال پہنچا دیا گیا کیکڑے پکڑنے والا ماہی گیر ابراہیم ولد تاج محمد سومیانی ہور وندر میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا کوئٹہ کے علاقے میکانگی روڈ پر کام کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے ودود ولد حمید خان نامی شخص جاں بحق ہو گیا نعشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دی گئیں، مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No: 5

Dated: 06 AUG 2022 Page No: 6

ٹینکر مافیا نے سرکاری نرخنامہ ہوا میں اڑا دیا

من مانے نرخ مقرر

ضلع انتظامیہ نے مختلف علاقوں کیلئے الگ الگ ریٹس مقرر کیے، مافیا مہنگے داموں پانی فروخت کررہی، فی ٹینکر 2 تا ڈھائی ہزار وصولی، لوٹ مار پر کوئی پوچھنے والا نہیں، شہری پریشان

واسا حکام کی غفلت کے سبب شہر میں قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کر کے سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ٹینکر مافیا کی من مانیاں جاری، ضلع انتظامیہ کے نرخ نامے کو ہوا میں اڑا دیا، مہنگے داموں پانی فروخت کرکے شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا کہ ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کرکے سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع انتظامیہ نے چند ماہ قبل کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ٹینکر کے پانی کے نرخ مقرر کرکے ٹینکر مالکان کو اس پر عمل کرنے کا پابند کیا تھا مگر اس کے باوجود ٹینکر مافیا سرکاری نرخنامے کو ہوا میں اڑا کر اپنی من مانیاں کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے بتایا کہ واسا حکام کی غفلت کے سبب شہر میں قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے اور گرمی کے موسم میں پانی کا استعمال بڑھ گیا ہے دوسری جانب ٹینکر مافیا اپنی مرضی سے پیسے وصول کرکے شہریوں کو لوٹ رہے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، سمنگلی روڈ، سبزل روڈ و اطراف کے علاقوں کیلئے فی ٹینکر پانی کا ریٹ 1200 روپے مقرر کیا گیا تھا جبکہ پشتون آباد و اطراف کے لئے 1000، مری آباد، علمدار روڈ، طوغی روڈ و اطراف کیلئے 1600، سیٹلائٹ ٹاؤن، ایسٹرن بائی پاس، موسیٰ کالونی، سریاب مل، شفیع کالونی، برما ہوٹل، گرین ٹاؤن، شاہین بنگلو و اطراف کے علاقوں کے لئے 1000، جناح روڈ، فاطمہ جناح روڈ، پرنس روڈ، مزارغون روڈ، پٹیل روڈ و اطراف کیلئے 1500 روپے، ہزار گنجی ویسٹرن بائی پاس، قمبرانی روڈ و گردونواح کے لئے 1000 اسی طرح بروری روڈ، فیصل ٹاؤن، اے ون سٹی، ہزارہ ٹاؤن، جبل نور، اسپنی روڈ، خروٹ آباد و اطراف کے علاقوں کیلئے 1000، ایئرپورٹ روڈ، عالمو چوک، شیخ ماندہ، کلی الماس و اطراف میں 1300، جوائنٹ روڈ، چمن پھاٹک، جبل روڈ و اطراف 1100، نواں کلی و اطراف 1000، سرکی روڈ، میکانگی روڈ، کاسی روڈ، جان محمد روڈ و اطراف 1300، کواری روڈ، فقیر محمد روڈ و اطراف 1200، وحدت کالونی، کلی دیبہ، بلوچ کالونی، ہدہ، کلی مبارک و اطراف 1100 جبکہ ارباب کرم خان روڈ، ریکسانی روڈ و اطراف کے لئے 1300 روپے ٹینکر کا ریٹ مقرر کیا تھا مگر اس کے باوجود ٹینکر مافیا من مانیاں کر رہا ہے، شہریوں سے فی ٹینکر پانی کے 2000 سے 2500 روپے تک وصول کر رہے ہیں جو باعث تشویش ہے۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا کہ ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کرکے سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 17

شہر میں ریکارڈ بارشوں کے باوجود شہریوں کو پینے کا پانی دستیاب نہیں

پچاس برس کی ضرورت کو پورا کرنے والا بارشوں کا پانی نہ صرف ضائع ہوگیا بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا بھی سبب بن گیا

واسا کے ٹیوب ویلز ناقص مشینری لگانے کی وجہ سے آئے روز خراب رہتے ہیں، صوبائی حکومت مسئلے پر خصوصی توجہ دے

کاسی روڈ کے مکینوں غلام مصطفیٰ، شکیل احمد، شہزاد بشیر، محمد یعقوب، شکیل احمد، حضور بخش، فضل الرحمان کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (خبر نگار سروے) صوبائی دارالحکومت میں پبلک سروجس عوام کے مسائل کو حل کرنے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی بجائے اپنی نا اہلیوں کی وجہ سے عوامی مسائل بڑھانے کا سبب بن رہے ہیں۔ ریکارڈ باران رحمت ہونے کے باوجود شہریوں کو پینے کا پانی دستیاب نہیں چھوٹے ڈیم بنانے کے لیے ملنے والے اربوں روپے کے فنڈز کو کرپشن کی نذر کردیا گیا جس کی وجہ سے پچاس برسوں کی ضرورت کو پورا کرنے والا بارشوں کا پانی نہ صرف ضائع ہوگیا بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاں کا بھی سبب بن گیا۔ وفاقی حکومت بلوچستان میں چیک اور ڈیلے ایکشن ڈیموں کی ناقص تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار اور آفیسران کے خلاف اعلیٰ سطحی تحقیقات کرواکر ذمہ داروں کو قرار واقع سزا دے۔ یہ مطالبہ نیو ٹاؤن مدنی اسٹریٹ کاسی روڈ کے مکینوں غلام مصطفیٰ۔ شکیل احمد، شہزاد بشیر، محمد یعقوب، شکیل احمد۔ حضور بخش، فضل الرحمان نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے شہریوں کا کہنا تھا کہ پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے والا محکمہ نااہل ملازمین کی وجہ سے عوام کے لیے وبال بن چکا ہے۔ 1500 سے زائد آفیسران اور ملازمین کام نہ کرنے کی تنخواہ لے رہے ہیں واسا کے ٹیوب ویلز ناقص مشینری لگانے کی وجہ سے آئے روز خراب رہتے ہیں۔ پی ایچ ای کی کارکردگی بھی صفر ہے شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واسا اور پی ایچ ای کو بند کرکے اس بجٹ سے ٹینکرز کے ساتھ مل کر عوام کو سستا پانی فراہم کرنے کا منصوبہ بنائے

بلوچستان یونیورسٹی مالی مشکلات کا شکار، تنخواہوں کی ادائیگی بھی مشکل ہوگئی

ایچ ای سی نے ملک بھر کی جامعات کے بجٹ میں 38 فیصد کمی کردی، صوبائی گرانٹ بھی نہیں بڑھی

طلباء کی مشکلات کے پیش نظر فیسیں نہیں بڑھا سکتے، بیل آوٹ پیکج کی ضرورت ہے، ٹریژرار حمید جمالدینی

کوئٹہ (پ ر) جامعہ بلوچستان کے ٹریژرار حمید خان جمالدینی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں کئی سالوں سے مالی مشکلات کا سامنا کررہی ہیں جس کی وجہ سے ماہانہ تنخواہ اور پنشن کی ادائیگی میں بیشتر یونیورسٹیوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے بجٹ کو 2016-17 کی سطح پر منجمد کیا گیا ہے۔ جبکہ اس دوران تنخواہوں اور پنشن کی مد میں اضافہ ہوا ہے اور اس مد میں یونیورسٹیوں کو کوئی اضافی رقم ادا نہیں کی گئی موجودہ مالی سال کے بجٹ کے لئے وفاقی وزارت خزانہ اور ایچ ای سی کے جوائنٹ اسسمنٹ کمیٹی کے سامنے یک صد سٹھ یونیورسٹیوں نے اپنے بجٹ پیش کئے۔ جسے مختلف کٹوتیوں کے بعد 104.983 ارب روپے پر سفارشات کے ساتھ بجٹ میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا مگر بدقسمتی سے 104.983 ارب روپے کے بجائے ایچ ای سی کا بجٹ 65 ارب روپے منظور کیا گیا جو کہ 38 فیصد کم ہے جس سے مالی مشکلات بدستور برقرار بلکہ زیادہ شدید ہوگئے ہیں۔ ان کی وجہ سے یونیورسٹی آف بلوچستان کو ماہ جولائی کی تنخواہ اور پنشن کی ادائیگی میں دشواری کا سامنا ہے۔ ایچ ای سی نے یونیورسٹی کو پہلی سہ ماہی کی مد میں 315 ملین روپے ادا کرنے تھے جبکہ صرف 105 ملین روپے کی پہلی ادائیگی کی گئی ہے۔ جبکہ ایک مہینے کی تنخواہ اور پنشن کی کل رقم 195 ملین روپے بنتی ہے طلبہ کے معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی اپنی فیس بڑھا......

بقیہ نمبر 2 صفحہ 11 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 18

سیلاب متاثرین کی حالت زار، وفاق اور صوبوں کا مشترکہ چیلنج

بلوچستان سمیت ملک کے اکثر و بیشتر علاقوں میں حالیہ مون سون بارشوں اور ان بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلابی ریلوں نے ہنگامی صورتحال کو جنم دیا ہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان میں تو ہر شعبہ زندگی پر اس کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں کیونکہ ایک طرف جہاں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع، سینکڑوں افراد کے جاں بحق، ہزاروں کے زخمی اور لاکھوں افراد کے متاثر ہونے سے صورتحال کی سنگینی عیاں ہے وہاں ان حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے مواصلات، زراعت اور گلہ بانی سمیت مجموعی طور پر صوبے کے پورے انفراسٹرکچر کو انتہائی شدید نوعیت کا نقصان پہنچا ہے۔یہی وجہ ہے کہ صوبائی حکومت نے وفاق سے مدد کی اپیل کی اور وزیراعظم شہباز شریف نے بھی وقت ضائع کئے بغیر تین دنوں کے اندر بلوچستان کے دو تفصیلی دورے کئے وزیراعظم نے خود متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور متاثرین سے ملاقاتیں کیں اعلیٰ سطحی اجلاسوں کی خود صدارت کی جس میں درپیش صورتحال کا دقیق اور باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے مختلف فیصلے کئے گئے بعد ازاں وزیراعظم نے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کے لئے معاوضوں کی ادائیگی اور ان کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں کے لئے وفاق کی جانب سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا دوٹوک انداز میں اظہار کیا ہے اب گزشتہ وزیراعظم نے ڈیرہ غازیخان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے اور وہاں متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے نہ صرف ایک بار پھر اسی عزم کا اعادہ کیا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی تک وہ چین سے نہیں بیٹھیں گے وہاں وزیراعظم نے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر سیلاب متاثرین کے مسائل سے نمٹنے کے لئے وفاق اور صوبائی حکومتوں کے مشترکہ کردار کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی موجودہ صورتحال وفاق اور صوبائی حکومت کا مشترکہ چیلنج ہے، ان شاءاللہ ہم مل کر اس سے نمٹیں گے جب تک آخری گھر آباد نہیں ہوجاتا چین سے نہیں بیٹھوں گا۔طوفانی بارشوں اور سیلاب نے بہت تباہی مچادی ہے اور جانی و مالی نقصان ہوا۔وزیراعظم نے متاثرین کو یقین دہانی کرائی ہے کہ آفت کی گھڑی میں وفاقی حکومت، تمام اتحادی جماعتیں اور صوبائی حکومت آپ کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کی طرح پنجاب کے سیلاب متاثرین کے لئے بھی دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا اور بلوچستان کی طرز پر وہاں بھی جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو فی کس دس دس لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ فصلوں اور دیگر اشیا کے نقصانات پر سروے کرلیا گیا ہے لیکن وفاق نے طے کیا ہے کہ صوبوں کے ساتھ مل کر یہ سروے مکمل کیا جائے گا تاکہ حق دار کو اس کا حق ملے۔وزیراعظم نے اس بات کی ضرورت اجاگر کی کہ صوبائی حکومتیں اپنی اولین ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کریں۔انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی موجودہ صورتحال وفاق اور صوبائی حکومت کا مشترکہ چیلنج ہے، ان شاءاللہ مل کر ہم اس سے نمٹیں گے۔یقیناً ہمیں وزیراعظم کے اخلاص اور جذبہ ہمدردی اور خلوص نیت پر کوئی شک نہیں انہوں نے بالکل بجا اور سولہ آنے درست بات کہی ہے کہ متاثرین کی امداد بحالی وفاق اور صوبائی حکومت کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور یہ عین حقیقت بھی ہے کہ مشکل کی ان گھڑیوں میں وفاق اور صوبے مل کر اگر متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنائیں گے تو متاثرین کی جلد بحالی بھی ممکن ہوگی اور متاثرہ علاقوں میں زندگی جلد اپنے معمول پر بھی آسکے گی تاہم یہاں اس تلخ حقیقت کا ذکر ضروری ہے کہ ہمارے صوبے (بلوچستان) میں جہاں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے وہاں بلوچستان میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر متاثرین میں یک گونہ تحفظات بھی پائے جاتے ہیں وجہ یہ ہے کہ ریسکیو کی حد تک تو فورسز اور انتظامیہ کی مدد لیتے ہوئے متاثرہ اور پھنسے ہوئے لوگوں کو فوراً ریسکیو کرتے ہوئے محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا لیکن اب اصل چیلنج اب درپیش ہے کہ صوبے کے پاس نہ صرف وسائل کی کمی ہے بلکہ استعداد کار بھی انتہائی محدود ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر متاثرہ علاقوں سے شکایات پر مبنی بیانات اور ویڈیو پیغامات آرہے ہیں حتیٰ کہ خود وزیراعظم شہباز شریف نے ضلع قلعہ سیف اللہ میں لگائے گئے کیمپ میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی، ریکارڈ موجود نہ ہونے جیسے مسائل کا مشاہدہ کیا اور خود وزیراعظم نے اس صورتحال پر برہمی کا بھی اظہار کیا اب متاثرہ علاقوں میں دو بڑے چیلنجز درپیش ہیں سب سے بڑا چیلنج وہاں متاثرین کی دوبارہ آبادکاری کا ہے جس کے لئے کام سست روی سے جاری ہے اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ پنجاب کے چیف سیکرٹری نے سروے مکمل کرکے وزیراعظم کو بھیج بھی دیا جبکہ ہمارے ہاں اب تک پی ڈی ایم اے فقط اموات کا ڈیٹا ہی مرتب کرپائی ہے اصل سروے تو یہ ہونا چاہئے کہ صوبے کے انفراسٹرکچر کو کس قدر نقصان پہنچا، زرعی شعبہ کس قدر متاثر ہوا امسال اور آنے والے برسوں میں بلوچستان کی زرعی پیداوار کس قدر کم ہوگی اور اس کے نتیجے میں صوبے کے اس سب سے بڑے شعبے سے وابستہ افراد کی گزر بسر کیسے ہوگی، لائیوسٹاک میں کتنا نقصان ہوا، سرکاری عمارتیں، پل، سڑکیں اتنی کمزور کیوں تھیں کہ بہہ گئیں کیا بہہ جانے سے ان کے تعمیراتی نقائص ختم ہوگئے بہت سارے سوال ہیں جن کا حکومت بلوچستان کو جواب ڈھونڈنا ہے دوسرا چیلنج یہ درپیش ہے کہ متاثرہ علاقوں میں جو لوگ سیلاب سے بچ نکلے اب وہاں مختلف امراض کا سامنا کررہے ہیں بلوچستان میں ایک عرصے سے ہیلتھ ایمرجنسی نافذ ہے لیکن محکمہ صحت کی استعداد اتنی گئی گزری ہے کہ متاثرہ علاقوں میں پورا سیٹ اپ، مشینری، ادویات اور طبی عملہ موجود ہونے کے باوجود وفاق کو ٹیمیں بھیجنی پڑرہی ہیں گزشتہ روز پمز ہسپتال سے ڈاکٹروں کی خصوصی ٹیمیں بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے لئے روانہ کی گئی ہیں تاکہ دست، اسہال، ملیریا اور ٹائیفائیڈ سمیت دیگر بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسین اور علاج معالجے کی سہولت مہیا کی جاسکیں ہم وفاقی حکومت کے اس اقدام کو سراہتے ہیں لیکن یہ سوال تو بنتا ہے کہ اربوں کا بجٹ لینے والے محکمہ صحت بلوچستان میں اس ایمرجنسی سے نمٹنے کی کوئی صلاحیت نہیں؟ بہرحال وفاقی حکومت کے بروقت رسپانس، متوجہ ہونے اور صوبے کے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کی کوششوں میں حصہ لینا انتہائی مستحسن اور قابل قدر ہے ہمارے صوبے میں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں اور ان نقصانات سے نمٹنے کے لئے وفاق اور صوبائی حکومت کو مشترکہ چیلنج سے مشترکہ انداز میں نمٹنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 8

یوم استحصال کشمیر

پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے ''یوم استحصال کشمیر'' کے حوالے سے کہا ہے کہ قابض بھارتی فورسز نے جموں وکشمیر میں ایک سال کے دوران 660 کشمیریوں کو شہید کیا، بھارت نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں وکشمیر میں کرفیو نافذ کیا اور لاک ڈاؤن کے دوران موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سروسز معطل کر دیں اور پارلیمنٹ سے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو ختم کر کے کشمیر کو تقسیم کرنے کا فارمولہ پیش کیا اور قرارداد اکثریت کی بنیاد پر منظور کر لی۔ بھارتی صدر نے آرٹیکل 370 اور 35 اے کے خاتمے کے آرڈیننس پر دستخط کیے تاہم اس کا نفاذ گزشتہ سال ہی اکتوبر میں کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مقبوضہ علاقے میں جعلی مقابلوں میں بے گناہ کشمیریوں کا ماورائے عدالت قتل اور نام نہاد فوجی آپریشنز، حراستی ہلاکتوں، پیلٹ گنز کا استعمال، جبری گمشدگیاں، اجتماعی سزائیں اور پوری کشمیری قیادت کو قید و بند کی سزائیں دی جا رہی ہیں۔ تاہم بھارت ان کارروائیوں کے باوجود کشمیر کے عوام کے جذبہ حریت کو دبانے میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ کشمیریوں پر ظلم و جبر اور انہیں اقوام متحدہ کا تفویض کردہ استصواب رائے کا حق نہ دینا دنیا کی سب سے بڑی نام نہاد جمہوریت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے، کشمیر 5 اگست 2019 کے بھارتی اقدامات کے بعد دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے، انسانی حقوق کی بدترین پامالی جاری ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں لیکن یاد رہے کہ ایسے ہتھکنڈوں سے اگر آزادی کی تحریکیں دب سکتیں تو کشمیری کب کے مغلوب ہو چکے ہوتے، جو اپنی زبان سے کہیں کہ ''ہمیں گرفتار نہ کرو بلکہ گولی مار دو'' ان سے کون جیت سکتا ہے؟ دنیا جانے یہ کیوں فراموش کر رہی ہے کہ یہ معاملہ کسی بھیانک تصادم پر بھی منتج ہو سکتا ہے، جس کی لپیٹ میں یہ خطہ ہی نہیں پوری دنیا آ سکتی ہے۔ عالمی برادری اقوام متحدہ پر دباؤ ڈالے کہ وہ کسی تصادم سے قبل ہی مسئلہ کشمیر کے آبرومندانہ حل کی کوشش کرے ورنہ بعد میں پچھتانا بھی پڑ سکتا ہے۔

بارش: سندھ وبلوچستان حکومتوں کی مجرمانہ غفلت

جاوید احمد خان

محکمہ موسمیات کی طرف سے بہت پہلے سے یہ پیش گوئیاں آرہی تھیں کہ اس دفعہ ملک میں اور بالخصوص سندھ اور بلوچستان میں وقت سے پہلے یعنی مون سون کے آنے سے پہلے اور معمول سے زیادہ بارش ہوگی۔ یہ اطلاعات حکومت ہی کے ایک ادارے، محکمہ موسمیات کی طرف سے آرہی تھیں، متعلقہ محکمہ کی خاتون وزیر اسی قسم کے بیانات وقفہ وقفہ سے دیے جارہی تھیں کہ اس دفعہ زیادہ بارش ہوگی۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محکمہ موسمیات نے جو پیشگوئی کی وہ اگر ایک طرف عوام کو آگاہ کرنا تھا تو دوسری طرف حکومت سندھ کے ذمے داروں کو خطرات سے آگاہ کرنا تھا وہ اس کے لیے ذہنی طور پر نہ صرف تیار رہیں بلکہ اس سلسلے میں جو کرنے کے کام ہیں ان کی ترجیحات کا تعین کیا جائے، متعلقہ بلدیات کو متنبہ کیا جائے کہ وہ آنے والی اس آزمائش کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کرلیں، حکومت کا یہ کام نہیں تھا کہ وہ بار بار عوام کو زیادہ بارش کی اطلاع دیتی رہے بلکہ وہ سرکاری اداروں میں ایمرجنسی کا اعلان کرتی، متعلقہ محکموں کے ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کرتی۔ ہوسکتا ہے یہ سب کچھ ہوا ہو لیکن سندھ اور بلوچستان میں بارش سے جو تباہی دیکھنے کو مل رہی ہے وہ ہمارے سرکاری اداروں اور محکمہ بلدیات کے ملازمین کی مجرمانہ غفلت کی نشاندہی کررہی ہے۔

بلوچستان میں ابھی تک پانی سے لاشیں مل رہی ہیں بعض مقامات پر تو یہ بھی اطلاعات ملیں کہ بچوں نے درختوں پر چڑھ کر عارضی پناہ حاصل کی وہ تین تین دن تک درختوں پر رہے لیکن کوئی ان کی مدد کو نہیں پہنچا حکومت بلوچستان ذرا بلند آواز سے قوم کو بتائے کہ وہ سورہی ہے یا جاگ رہی ہے۔ سوشل میڈیا میں بہت کچھ اور ہمارے الیکٹرونک میڈیا میں یہ روح فرسا خبریں سننے اور دیکھنے کو مل رہی ہیں کس طرح چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں اور خواتین کی لاشیں پانی میں بہہ کر آرہی ہیں، حکومت بلوچستان کے کرتا دھرتا اور زعماء بڑے فخر سے اور سینہ تان کر یہ بات کہیں گے ہم نے پہلے ہی آگاہ کردیا تھا کہ اس دفعہ بہت زیادہ بارش ہوں گی اور سیلاب کا بھی خطرہ ہے، تو ان لوگوں نے اپنا بچاؤ کیوں نہیں کیا، حالانکہ یہ ذمے داری صوبائی حکومت کی تھی وہ متاثرہ علاقوں سے لوگوں کو نکال کر کسی محفوظ مقامات پر منتقل کراتی۔ ایسا لگتا ہے کہ بلوچستان کی صوبائی حکومت نے کوئی اضافی یا خصوصی انتظام کرنے کے بجائے ان ہی افرادی قوت اور پہلے سے مہیا مشینی آلات پر اکتفا کیا جو پہلے سے ان کے پاس موجود تھیں۔ جو بچے تین دن تک درختوں پر لٹکے رہے ان تک ہمارے ادارے کیوں نہ پہنچ سکے یا پھر صوبائی حکومت نے کیوں نہ ان بچوں کی مدد کے لیے کوئی قدم اٹھایا، بھوکے پیاسے بچے درختوں سے گر گر کر مرتے رہے اور کئی مقامات سے جو خواتین اور بچوں کی لاشیں مل رہی ہیں ان سب کی موت کا ذمے دار کون ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کی صوبائی حکومت کے ذمے داران، ان بچوں اور عورتوں کے قاتل ہیں ان پر قتل کے مقدمات چلنے چاہیے۔

دوسری طرف صوبہ سندھ کا بھی برا حال ہے یہاں پر پچھلے پندرہ برسوں سے پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہے پورے صوبے کی بلدیات کے محکمے ان کے پاس ہیں کروڑوں روپے کا بجٹ ان کے پاس ہے کراچی کے بڑے بڑے کماؤ پوت ادارے اپنی تحویل میں لے لیے۔ عبدالستار افغانی تو موٹر وہیکل ٹیکس جو بلدیہ کراچی کا حق ہوتا ہے کے حصول کے چکر میں اپنی بلدیہ تڑوا بیٹھے اور جیل بھی گئے لیکن وہ حق نہ مل سکا اب تو صوبائی حکومت نے کراچی کے بہت سارے اداروں پر خود قبضہ کرلیا ہے جس میں سب سے زیادہ آمدنی والا محکمہ کراچی بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کو صوبے میں لے لیا یعنی کے بی سی اے کے بجائے وہ اب ایس بی سی اے (سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی) بن گیا۔ آصف زرداری نے اپنے دور حکومت میں 18 ویں ترمیم کے ذریعے بیش تر مالی وسائل جو پہلے وفاق وصول کرتا تھا اسے صوبوں کے حوالے کردیا اس ترمیم کے نتیجے میں صحت اور تعلیم کے محکمے وفاق سے صوبوں کی طرف آگئے، شہر کراچی جس سے حکومت سندھ اربوں روپے کماتی ہے اور اس سے کہیں زیادہ اس پارٹی کے لوگ کرپٹ بیوروکریسی کے ساتھ مل کر کھا جاتے ہیں لیکن کراچی کی ترقی کے لیے کوئی پیسہ نہیں لگاتے۔ جب شدید بارش کی پیشگوئیاں آرہی تھیں اس وقت صوبائی حکومت نے کراچی کے برساتی نالوں کی صفائی کے لیے وفاق سے کروڑوں روپے کے بجٹ حاصل کیے لیکن نالوں کی اس طرح صفائی نہ ہوسکی جیسا کہ ہونا چاہیے تھا، یہی وجہ ہے کہ پورا کراچی بارش اور سیوریج کے پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ ابھی ایک ہفتے قبل کراچی میں ایک ایسا اندوہناک حادثہ ہوا جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا بارش کے دوران رات کے وقت ایک صاحب اپنی بیگم اور دو بچوں کے ساتھ شادمان ٹاؤن سے جارہے تھے کہ شدید بارش کی وجہ سے گاڑی سلپ ہوگئی وہ خود بھی گرے آگے ٹنکی پر جو بچی بیٹھی ہوئی تھی اسے انہوں نے فوراً پکڑ لیا جو نالے میں بہنے سے بچ گئی لیکن پیچھے بیٹھی ہوئی اس کی بیوی کی گود میں دو ماہ کا بچہ تھا جو اس کی گود سے نالے میں گر گیا ماں بچے کو بچانے کے لیے خود بھی کود گئی تھوڑی دیر کے بعد ایدھی کے رضا کاروں نے اس کی بیوی جو مرچکی تھی کی لاش نکال لی لیکن آج ایک ہفتے سے زائد اس ہولناک حادثے کو ہوگیا لیکن دو ماہ کے بچے کی لاش ابھی تک نہ مل سکی۔ ڈھائی بجے رات کو جب حافظ نعیم الرحمن جائے حادثہ پر پہنچے تو ان صاحب نے جن کی بیوی اور بچہ ڈوب کر مرچکے تھے نے حافظ نعیم سے کہا کہ حافظ صاحب میرا بچہ تو چلا گیا اب آپ دوسروں کے بچوں کو بچانے کی فکر کیجیے اگر اس نالے کی صفائی کرکے اس کو بنادیا جاتا تو شاید یہ دلخراش حادثہ نہ رونما ہوتا۔

اس سے قبل بھی کراچی میں شدید بارشیں ہوئی ہیں لیکن جو ابتر صورتحال کراچی کی اس دفعہ ہے وہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی اس وقت کیفیت یہ ہے کہ کراچی میں سیوریج کا پورا نظام بیٹھ گیا ہے آپ کراچی کے کسی بھی حصے میں چلے جائیں بارش اور سیوریج کے پانی سے ہر جگہ آپ کا واسطہ پڑے گا گاڑیاں پھنس جاتی ہیں کاریں ڈوب جاتی ہیں کپڑے تو خراب ہوہی جاتے ہیں اکثر اوقات لوگ زخمی بھی ہوجاتے ہیں۔ کراچی میں اب تک 70 سے زائد لوگ اس بارش سے جاں بحق ہوچکے ہیں اس میں کئی لوگ تو کرنٹ لگنے سے ہلاک ہوئے ہیں کراچی والوں کے لیے تو کے الیکٹرک بھی کسی عذاب سے کم نہیں آئے دن اس کے بلوں میں بے تحاشا اضافہ ہوتا رہتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بھی بڑھتا رہتا ہے حکومت سندھ نے بارش کا فائدہ اٹھا کر بلدیاتی انتخاب ملتوی کروادیے جبکہ تمام سیاسی جماعتیں اب تک اس پر کروڑوں روپے خرچ کرچکی ہیں، دراصل پی پی پی کی صوبائی حکومت بلدیاتی انتخاب کرانا ہی نہیں چاہتی اس لیے کہ ان کے لوگوں کی آمدنی کے ذریعے مارے جائیں گے کروڑوں روپے کا جو بجٹ کراچی کے نالوں کی صفائی کے لیے پی پی پی کی صوبائی حکومت کو ملے تھے اگر وہ ٹھیک سے خرچ ہوجاتے اور نالوں کی صفائی بھرپور طریقے سے ہوجاتی تو آج کراچی میں بارش سے شہریوں کو وہ مصیبت نہ ہوتی جس کا انہیں آج سامنا کرنا پڑرہا ہے ان مسائل کا واحد حل یہ ہے کہ کراچی میں 14 اگست کے فوری بعد بلدیاتی انتخابات کرادیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2022 Page No. 22

وزیراعظم کا دورہ بلوچستان، سیلاب متاثرین کی دادرسی

تحریر: محمود خان

بلوچستان میں مون سون کی بارشوں سے ایک کے بعد دوسرے ضلع میں تباہ کاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے، متعدد افراد برساتی ریلے کی نذر ہوگئے ہیں۔ متعدد مکانات تباہ ہونے کے ساتھ ساتھ کھڑی فصلیں اور باغات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث تباہ کاریاں جاری ہیں، مختلف راستوں اور سڑکوں پر آمد و رفت منقطع ہوگیا ہے جس سے ریسکیو کے کام میں انتظامیہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ حفاظتی بندات ٹوٹنے سے سیلابی پانی آبادیوں میں داخل ہوگیا، جس سے متعدد کچے مکانات کو نقصان پہنچا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہوگئے ہیں۔ لسبیلہ، گنداواہ، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ، کچھی، نوشکی اور پنجگور سمیت دیگر متاثرہ اضلاع میں صورتحال بدستور خراب ہے، کئی شہر قصبے اور دیہاتوں میں پانی جمع ہے، خوراک اور پینے کے صاف پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے، 13 جون کو بارشوں کا پری مون سون سلسلہ شروع ہوا جو کہ تیس سال کی اوسط کے مقابلے بلوچستان میں تقریباً 500 فیصد زیادہ بارش ہوئی۔ اب تک بلوچستان میں اموات کی کل تعداد 136 ہے جبکہ 70 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ گیارہ سو لوگ معمولی زخمی ہوئے جنہیں فرسٹ ایڈ دی گئیں۔ دو لاکھ ایکڑ زرعی اراضی زیر آب آ گئی۔ 20 ہزار 500 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ موٹروے ایم 8 اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بڑی حد تک بحال کردی گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق ہنگامی بنیادوں پر ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا عمل جاری ہے، لوگوں کو امدادی سامان کی فراہمی کے علاوہ محفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے۔

دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے بارش اور سیلاب سے متاثر ہونے والے گھروں کیلئے امداد کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم نے بلوچستان کے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ وزیراعظم خشنوب، ضلع قلعہ سیف اللہ میں سیلاب متاثرین کیلئے قائم کردہ خیمہ بستی چمن میں سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے لئے کوئٹہ گئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو کیمپوں میں کھانا فراہم نہ کئے جانے پر برہمی کا اظہار کیا۔ بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ میں سیلاب سے متاثرہ افراد کے کیمپ کے دورے کے بعد میڈیا سے گفتگو میں وزیراعظم نے کہا کہ امدادی کیمپوں میں کھانا فراہم نہ کیا جانا افسوسناک ہے۔ میڈیکل کیمپوں میں کوئی ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ جاں بحق افراد کے لواحقین کو 20 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ سیلاب متاثرین کے کیمپوں میں آج سے صبح اور رات کا کھانا فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ امدادی کیمپوں میں کھانا فراہم نہ کرنے پر انتظامیہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے گا۔ امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ تمام متعلقہ ادارے امدادی کاموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ دوسری جانب وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق ہونے والوں کے ورثا کو معاوضہ 24 گھنٹے میں ادا کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ چیلنج بہت بڑا ہے، متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمارا قومی المیہ ہے کہ ڈیموں کی بروقت تعمیر پر توجہ نہیں دی گئی۔ موجودہ چیلنج بہت بڑا ہے مگر ہم متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ بحالی اور امداد کیلئے این ڈی ایم اے، صوبائی انتظامیہ اور این ایچ اے کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس کا جال پھیلایا جائے۔ غیر معمولی بارشوں سے وسیع پیمانے پر نقصان ہوئے۔ قیمتی انسانی جانوں کے نقصان کے ساتھ انفراسٹرکچر تباہ ہوا۔ وفاق اور بلوچستان حکومت قومی جذبے سے بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم ہیں۔ جب تک آخری گھر آباد نہیں ہوتا حکومت چین سے نہیں بیٹھے گی۔ وزیراعظم نے مقامی اور بین الاقوامی تنظیموں سے بھی سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے حکومت کی معاونت کی اپیل کی۔ ادھر وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ سیلابی پانی جھل مگسی کے گاؤں میں دیکھ کے آیا ہوں، جہاں 8 سے 10 فٹ پانی کھڑا تھا اور لوگوں کے مال مویشی سیلابی پانی میں بہہ گئے ہیں، جھل مگسی میدانی علاقہ ہے، اس لیے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ کوئٹہ، چمن، لسبیلہ، قلعہ عبداللہ اور لورالائی سمیت کئی علاقوں میں تباہی ہوئی ہے۔ بارشوں سے 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر بحالی کا کام کرے گی، پاکستان میں تین ہزار سے زائد لوگ بارشوں سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جن کا گھر کچا ہو یا پکا مکمل طور پر تباہ ہوا ہے تو انہیں 5 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ جن کے گھر کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے انہیں 2 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ مال مویشی اور فصلوں کے نقصان کے جائزہ کے لیے کمیٹی بن گئی ہے اور کمیٹی میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہے۔ سڑکوں اور پلوں وغیرہ کو پہنچنے والے نقصانات کا صوبوں سے مل کر ازالہ کریں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ مختلف علاقوں دورہ کیا۔ بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بہت زیادہ نقصانات پہنچایا ہے، شکر ہے کہ ملکی سیاست جو اس وقت اقتدار کی رسہ کشی کے حوالے سے چل رہی تھی اور اس تباہی پر کسی طرح کی توجہ نہیں دی جارہی تھی، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دورہ کر کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ایک اچھی کوشش کی ہے مگر اس امید کے ساتھ بلوچستان کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا جو نقصانات ہوئے ہیں، ان کا ازالہ کرتے ہوئے بحالی کے حوالے سے بھی عملی اقدامات جنگی بنیادوں پر اٹھائے جائیں گے۔

یہ امر حقیقی ہے کہ بلوچستان میں ہونے والی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے، شاید ہی کوئی ایسا ضلع ہو جو اس آفت سے محفوظ رہا ہے۔ بڑے پیمانے پر نہ صرف مالی بلکہ جانی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مختلف اضلاع میں انتہائی تشویشناک حالت ہے، لوگ بے گھر ہوکر رہ گئے ہیں، خوراک کی کمی کا بھی سامنا ہے۔ بلوچستان پہلے بھی مختلف آفات کا شکار ہو چکا ہے لیکن بروقت ان کا ازالہ نہیں کیا گیا، تاہم ماضی میں حکومت نے متاثرین کے دکھ کا مداوا نہیں کیا۔ اس کٹھن اور مشکل حالات میں وفاقی حکومت کی تمام تر توجہ بلوچستان پر ہونی چاہیے، حالیہ بارشوں اور سیلاب نے جس طرح سے بہت سارے علاقے صفحہ ہستی سے مٹا دیے ہیں، لوگ بے سروسامانی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ امید ہے کہ صوبائی اور وفاقی حکومت مشترکہ حکمت عملی اپناتے ہوئے موجودہ بحران سے بلوچستان کے عوام کو نکالنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گی تاکہ بلوچستان میں معمولات زندگی بحال ہو سکے، جو نقصانات ہوئے جو متاثر ہوئے ہیں ان سب کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 06 AUG 2022 Page No. ______

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ریلی کی قیادت کررہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو محرم الحرام سیکورٹی اور جرائم کنٹرول اقدامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزراء ضیاء لانگو، احسان شاہ، نصیب اللہ مری اور محمد خان لہڑی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

صوبائی وزیر محمد خان لہڑی سے
ایم پی اے مولانا نور اللہ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان جمالی یوم استحصال کشمیر کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

کوئٹہ: سینیٹر منظور کاکڑ صوبائی وزیر تعلیم نصیب اللہ مری سے ملاقات کررہے ہیں